DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 17-10-2022	اخبارات
1۔گنداخہ سندھ کی جانب سے زہریلا پانی چھوڑنا انتہائی خطرناک ہے، گورنر جان جمالی	مشرق ودیگراخبارات
2۔ریکوڈک منصوبہ عوام کے منتخب نمائندوں کواعتماد میں لیاجائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
3۔بلوچستان حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کررہی، مولانا عبدالواسع	انتخاب ودیگراخبارات
4۔جسٹس مسکانزئی کے قاتلوں کوقانون کی گرفت میں لایاجائے گا، کمانڈر 12 کور	جنگ ودیگراخبارات
5۔متاثرہ اضلاع میں تباہی کی رپورٹس وفاق کوارسال کی جائیں، وفاقی وزیرفلڈ ریلیف	جنگ ودیگراخبارات
6۔عوام کومفت طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیح ہے، نورمحمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
7۔قدرتی آفات کا مقابلہ صبروتحمل سے ممکن ہے، صوبائی وزیرآبپاشی	مشرق ودیگراخبارات
8۔سیلاب زدگان کی بحالی آرمی اور ایف سی کی سول انتظامیہ کے ہمراہ امدادی کاروائیاں، پاکستان آرمی	مشرق ودیگراخبارات
9۔پاک ایران میں پنجگور رچیدگی بارڈر عام تجارت کیلئے کھولنے کا معاہدہ طے	انتخاب ودیگراخبارات
10۔گوادر میں تجارتی نمائش وکانفرنسز ہوسکیں گی، گوادر پورٹ	انتخاب ودیگراخبارات
11۔سیاسی اکابرین کے مشن کومقدس اور مقدم سمجھتے ہوئے جدوجہد جاری رہے گی، بی این پی	مشرق ودیگراخبارات
12۔حکومت متاثرین کی مدد کیلئے ہمارا پلیٹ فارم استعمال کرسکتی ہے، الخدمت فاؤنڈیشن	مشرق ودیگراخبارات
13۔بلوچستان کے حقیقی نمائندوں کا مینڈیٹ چرا کر پارلیمنٹ سے باہر رکھا گیا، مالک بلوچ	مشرق ودیگراخبارات
14۔چوری بدامنی کے واقعات انتظامیہ کارکردگی پرسوالیہ نشان ہے، سردار یار محمد رند	مشرق ودیگراخبارات
15۔میڈیا ورکرز کے ساتھ رہزنی اور چوری کے واقعات کانوٹس لیاجائے، بی یو جے	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

دھرنے میں شریک 25 فزیوتھراپسٹ گرفتار عدالت نے 1 روزہ ریمانڈ پر جیل بھیج دیا، کیچ میں نامعلوم مسلح افراد کا تیل کے ٹینکر پر حملہ ڈرائیور زخمی، سکول سے خاتون کیشئر کی لاش برآمد، تاجر سے دولاکھ کا چیک مسافروں سے ہزاروں روپے لوٹ لیے گئے، قلات زیرمرمت موبائل ٹاور کو دھماکہ خیز مواد سے اڑادیا گیا

عوامی مسائل

لورالائی کی سبزی منڈی میں سہولیات ناپید خوانچہ فروش پریشان، صحبت پور میں نکاسی آب نظام غیر فعال، گنداواہ امدادی سرگرمیوں میں بے قاعدگیاں متاثرین بدحالی کا شکار۔

مورخہ 17-10-2022

ادا ریہ

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچ قوم پرستوں کے درمیان الائنس!** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں نئی سیاسی صف بندیاں شروع ہونے جارہی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق بی این پی اور نیشنل پارٹی کے درمیان آئندہ عام الیکشن میں الائنس تشکیل دی جائے گی جس کے شرائط اور نکات طے ہونا ابھی باقی ہیں جس کیلئے مرحلہ وار وفود کے درمیان مذاکرات اور بات چیت کا سلسلہ چل رہا ہے نیشنل پارٹی کے اہم ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بی این پی کے ساتھ اتحاد ہونے جارہا ہے مگر فی الحال حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جاسکتا کوشش ہے کہ یہ اتحاد تشکیل دی جائے اور سیٹ ایڈجسٹمنٹ جو انتہائی اہم ہے اس پر ہمارے درمیان خوش اسلوبی کے ساتھ معاملات طے پا جائیں تو اتحاد کی تشکیل جلد ہوجائے گی۔ نیشنل پارٹی نے جماعت کے اندر بھی مشاورت شروع کردی ہے کہ بی این پی کے ساتھ اتحاد ناگزیر ہے بلوچستان میں سیاسی حالات سمیت دیگر معاملات کو بہتر بنانے کیلئے یہ وقت بہت اہم ہے جسے ضائع نہیں کرنا چاہیئے جبکہ بی این پی کے بااثر شخص کے مطابق اتحاد دیرپا اور مستقبل بنیادوں پر ہونا چاہیئے اور کوشش بھی یہی ہے کہ حالات کے مطابق ہم اتحاد تشکیل دیں تاکہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل کو حل کیا جاسکے جن پر بلوچ قوم پرست جماعتیں ہی کلیدی کردار ادا کرسکتی ہیں۔ بہرحال یہ خود بلوچ قوم پرستوں کے سیاسی مفاد میں ہے کہ وہ ان نازک حالات میں اتحاد کی طرف جائیں اور بلوچستان میں جو بیڈ گورننس اور دیگر مسائل موجود ہیں انہیں حل کریں تاکہ دیگر بڑے سیاسی معاملات پر بھی پیشرفت ہوسکے۔

ادریہ

روزنامہ باخبر نیوز کوئٹہ نے "**دہشت گردی اور بد امنی کے بڑھتے واقعات قومی سلامتی کمیٹی کے اہم فیصلے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**سیلابی تباہی کے بعد کے حالات اور خوراک کا عالمی دن** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ نے "**سیلاب کے بعد وبائی امراض کے ڈیرے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**منشیات کے باعث سریاب کا مستقبل داو پر لگ گیا، پولیس پر عزم عوام کی جانب سے موثر کریک ڈاون کا مطالبہ** "کے عنوان سے غلام جیلانی کا مضمون شائع کیا۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 17 OCT 2022 Page No. 1

ارکان اسمبلی کو اعتماد میں لینے کیلئے
ان کیمرہ سیشن کا اہتمام

ریکوڈک منصوبہ عوام کے منتخب نمائندوں کو اعتماد میں لیا جائے گا، قدوس بزنجو

[illegible]

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبہ

بلوچستان میں سرمایہ کاری کا گیٹ وے ثابت ہوگا

منصوبے کے حوالے سے ہم صحیح سمت میں جا رہے ہیں، ارکان اسمبلی کو اعتماد میں لینے کیلئے خصوصی ان کیمرہ سیشن کا اہتمام کیا گیا جبکہ ریکوڈک منصوبے پر کام کرنے والی کمپنی بیرک گولڈ کارپوریشن کے سی ای او مارک بریسٹو سے ارکان اسمبلی کی بالمشافہ ملاقات کا اہتمام بھی کیا گیا ہے تاکہ صوبے کے ایک کروڑ بیس لاکھ عوام کے منتخب نمائندوں کو ریکوڈک منصوبے کے حوالے سے براہ راست اعتماد میں لیا جائے تاکہ ان کے ذہنوں میں کوئی ابہام نہ رہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنی جانب سے سی ای او، پریذیڈنٹ بیرک گولڈ کارپوریشن مارک بریسٹو اور ان کی ٹیم کے اعزاز میں دیئے گئے ظہرانے میں بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ قائد حزب اختلاف ملک سکندر ایڈووکیٹ، ڈپٹی اسپیکر اسمبلی بابر خان موسیٰ خیل، صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی، سینیٹر محمد عبدالقادر اور چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی نے بھی ظہرانے میں شرکت کی۔ اس موقع پر مارک بریسٹو نے ظہرانے میں شرکت اور بلوچستان کے منتخب نمائندوں سے براہ راست ملاقات پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ وزیراعلیٰ کے شکرگزار ہیں کہ انہوں نے اس ملاقات کا اہتمام کیا اور انہیں منصوبے کے حوالے سے عوامی نمائندوں کو معلومات فراہم کرنے کا موقع دیا، انہوں نے کہا کہ ہم اس بات پر مکمل یقین رکھتے ہیں کہ ریکوڈک پاکستان اور بلوچستان کا قومی اور قیمتی اثاثہ ہے اور ہماری ذمہ داری ہے کہ اس کا فائدہ پاکستان اور بلوچستان کے عوام تک پہنچایا جائے، منصوبے پر ابتدائی طور پر ان کی کمپنی 40 سال تک کام کرے گی تاہم اس منصوبے کی مدت 100 سال سے بھی زیادہ ہے انہوں نے کہا کہ معاہدہ کرنا دستاویزات تیار کرنا اور ان پر دستخط کرنا سرمایہ کاری کے شعبہ میں عام سے بات ہے تاہم اس طرح منصوبے کے سٹیک ہولڈرز سے براہ راست گفتگو کرنا نہایت اہم ہے ان کی کمپنی دنیا کے مختلف ملکوں میں مشترکہ سرمایہ کاری کے تحت کان کنی کے شعبہ میں کام کر رہی ہے تاہم یہ پہلی مرتبہ ہے کہ وہ کسی ملک اور صوبے کے عوامی نمائندوں سے ملاقات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم کمیونٹی، صوبوں اور ملکوں میں سرمایہ کاری کرتے ہیں جسے یہاں سی ایس آر کا نام دیا جاتا ہے ہم چاغی اور ریکوڈک میں تعلیم، پینے کے پانی، صحت، ووکیشنل تعلیم، انسانی وسائل کی ترقی جیسے شعبوں میں سرمایہ کاری کریں گے، بلوچستان کے نوجوانوں کو کان کنی کے شعبہ میں ٹیکنیکل ٹریننگ کے ذریعہ ہنرمند بنایا جائے گا اور انہیں ترجیحی بنیادوں پر روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں گے اور آئندہ آنے والے دنوں میں بلوچستان کے نوجوان ہی ریکوڈک منصوبے میں انجینئرز کی حیثیت سے بھی کام کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی یونیورسٹیوں میں منرل ڈویلپمنٹ کے شعبوں کے قیام میں بھی ان کی کمپنی سرمایہ کاری کرے گی۔ سی ای او بیرک گولڈ کارپوریشن نے کان کنی کے شعبہ میں اہم ترین ملک چلی کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ 100 سال پہلے چلی بھی چاغی ہی کی طرح تھا تاہم آج معدنیات کے شعبہ میں چلی کی نمایاں اہمیت ہے اور ہماری کوشش ہوگی کہ چاغی کو بھی اس کے معدنی وسائل کے تناظر میں چلی کے برابر لایا جا سکے اس موقع پر صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی کی جانب سے ریکوڈک معاہدے کے فوائد اور دیگر امور سے متعلق سوالات بھی کئے گئے، جن کے مارک بریسٹو نے تفصیلی جوابات دیئے، ارکان اسمبلی کی جانب سے ریکوڈک معاہدے پر وزیراعلیٰ کے موثر کردار کو خراج تحسین پیش کیا گیا، قبل ازیں چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی نے ارکان اسمبلی کو ریکوڈک منصوبے اور معاہدے کے مالی و اقتصادی فوائد اور دیگر متعلقہ امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے بیرک گولڈ کمپنی کے سی ای او مارک بریسٹو نے اپنی ٹیم کے ہمراہ یہاں ملاقات کی، صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران، چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی اور صوبائی سیکرٹری معدنیات نور احمد پرکانی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ وزیراعلیٰ سے گفتگو کرتے ہوئے سی ای او بیرک گولڈ کمپنی مارک بریسٹو نے کہا کہ ایک بار پھر بلوچستان آکر خوشی محسوس ہو رہی ہے ہمیں اندازہ ہے کہ اس وقت بلوچستان کے اکثر علاقوں میں سیلابی صورت حال ہے اور ہماری نیک خواہشات سیلاب متاثرین کے ساتھ ہیں، ہم نے سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کے لئے ایک فنڈ بھی قائم کیا ہے انہوں نے کہا کہ ریکوڈک معاہدہ بلوچستان کا مستقبل ہے اور ہماری ٹیم علاقے کی ڈویلپمنٹ اور فزیبلٹی سٹڈی پر کام کر رہی ہے، روزگار کی فراہمی کے ساتھ تعلیم اور ووکیشنل ٹریننگ پر بھی کام کر رہے ہیں، اس منصوبے کے لئے کمپنی ہوا اور شمسی توانائی سمیت جیوتھرمل توانائی کو بھی بروئے کار لائے گی، جبکہ علاقے کی بہتری کے لئے مواصلاتی رابطوں کو بھی بہتر بنانے کی کوشش کی جائے گی اور روزگار میں بھی مقامی باصلاحیت افراد کو ترجیح دی جائے گی ہم اس منصوبے میں حکومت بلوچستان کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ تین ماہ سے ہمیں سیلاب متاثرین کی صورت میں ایک بڑے چیلنج کا سامنا ہے حالیہ سیلابی بارشوں نے مواصلاتی رابطوں اور زرعی رقبے کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریکوڈک کا تاریخی معاہدہ ایک اہم پیشرفت ہے اور یہ صوبے میں سرمایہ کاری کے لئے گیٹ وے ثابت ہوگا، ہم نے اس معاہدے سے متعلق تمام اسٹیک ہولڈرز کو آن بورڈ لیا اور اس سے متعلق تمام سیاسی مسائل کو باہمی افہام و تفہیم کے ساتھ حل کیا، انہوں نے کہا کہ اس معاہدے سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور ہماری بھی یہی کوشش ہے کہ سب سے پہلے مقامی باصلاحیت افراد کو روزگار فراہم کیا جائے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم نے مل کر بلوچستان اور پاکستان کے لئے کام کرنا ہے، بیرک گولڈ کے آنے کی وجہ سے دیگر سرمایہ کار کمپنیوں کا بھی صوبے میں سرمایہ کاری کی جانب رجحان بڑھے گا اور ہم اس کمپنی کے ساتھ ایک اچھے شراکت دار کے طور پر کام کریں گے۔ انہوں نے کمپنی کی جانب سے تعلیم، پانی، توانائی اور مواصلات سمیت دیگر شعبوں میں دلچسپی کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں بھی اپنے نوجوانوں کی تکنیکی صلاحیتوں میں اضافہ کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ ہنرمند افرادی قوت ہی وقت کی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ کو اس موقع پر سی ای او بیرک گولڈ کمپنی مارک بریسٹو نے منصوبے سے متعلق پریزنٹیشن کی کاپی بھی پیش کی۔

92 نیوز کوئٹہ

دہشتگردی کے خاتمے کا پختہ عزم رکھتے ہیں، وزیراعلیٰ

سیکیورٹی ادارے بہادری کے ساتھ دہشت گردوں کا مقابلہ کر رہے ہیں

میر عبدالقدوس بزنجو کا 3 سیکیورٹی اہلکاروں کے زخمی ہونے پر اظہار افسوس

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے مستونگ کے علاقے اسپلنجی میں دہشت گردوں کے خلاف قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کامیاب کارروائی پر اظہار اطمینان کیا ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے دہشتگردوں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 26) کے خلاف آپریشن میں سی ٹی ڈی اور حساس اداروں کی کارکردگی کو خراج تحسین کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی اہلکاروں نے دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ کر کے انہیں بھاری جانی نقصان پہنچایا ہے، انہوں نے کارروائی کے دوران 3 سیکیورٹی اہلکاروں کے زخمی ہونے پر افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ ہمارے سیکیورٹی ادارے جرات و بہادری کے ساتھ دہشت گردوں کا کامیابی سے مقابلہ کر رہے ہیں اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کو یقینی بنانے کا پختہ عزم رکھتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کی جنگ میں کامیابی عوام اور ہمارے سیکیورٹی اداروں کی ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 Dated: 17 OCT 2022 Page No. 2

Reko Diq project to prove gateway for investment: CM

Says priority will be given to local people in employment

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Abdul Quddus Bizenjo has said that Reko Diq project will prove to be the gateway of investment in Balochistan. Regarding the project, we are going in the right direction.

A public meeting with the members of the Provincial Assembly has also been arranged with Mark Bristow, the CEO of the company Barrick Gold Corporation, so that the elected representatives of the 1.2 million people of the province can be taken directly into confidence regarding the Reko Diq project so that their minds can be informed.

He said that priority will be given to local people in employment, we have to work together for Balochistan and Pakistan, due to the coming of Barrick Gold Company, other investment companies will also tend towards the province.

It is a national and valuable asset of Pakistan and Balochistan and it is our responsibility to bring its benefit to the people of Pakistan and Balochistan.

Let there be no ambiguity, these views were expressed by Leader of the Opposition Malik Sikander Advocate, Acting Speaker while speaking at a luncheon given in honor of CEO/ President Barrack Gold Corporation Mr. Mark Bristow and his team. Provincial Assembly Babar Khan Musa Khel Provincial Ministers, Members of Provincial Assembly, Center Muhammad Abdul Qadir and Chief Secretary Balochistan Abdul Aziz Uqaili also attended the luncheon.

Expressing his happiness at the meeting, he said that he is grateful to the Chief Minister for arranging this meeting and giving him an opportunity to provide information to public representatives regarding the project. It is a national and valuable asset of Pakistan and Balochistan and it is our responsibility to bring its benefit to the people of Pakistan and Balochistan.

Speaking on this occasion, Mr. Mark Bristow, CEO of Barrick Gold Company, said that our prayers are with the flood victims and are also providing financial support to the flood victims.

He said that he is very happy to come to Balochistan once again, our team is working on the development and feasibility study of the area, along with providing employment, they are also working on education and vocational training.

He said that geothermal energy including wind and solar energy will be utilized for the project and communication links will also be improved for the betterment of the area. He said that priority will be given to local talented people in employment, we want to work together with Balochistan government in this project.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 OCT 2022 Page No. 3

گندا خہ سندھ کی جانب سے زہریلا پانی چھوڑنا انتہائی خطرناک ہے، جان جمالی

اوستہ محمد ضلع تو بن گیا مگر سیلاب میں مکمل طور پر ڈوبا ہوا ملا ہے تحصیل گندا خہ سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے اس وقت بھی پانی بہہ رہا ہے

گندا خہ میں واٹر سپلائی اسکیم اور سندھ کے راستوں کی بحالی کی جائے گی کیونکہ یہاں زیادہ تر کاروبار سندھ سے وابستہ ہے، قائم مقام گورنر

اوستہ محمد اور گندا خہ سٹی ایریا کو مستقبل میں سیلاب صورتحال سے بچانے کیلئے بند بنائے جائیں گے تاکہ مستقبل میں ان کو نقصان نہ ہو

گندا خہ (آن لائن) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی نے کہا کہ اوستہ محمد ضلع تو بن گیا مگر سیلاب میں مکمل طور پر ڈوبا ہوا ملا ہے تحصیل گندا خہ سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے اس وقت بھی پانی بہہ رہا ہے راستے بند ہیں مستقبل میں گندم کی فصل ہونے کا امکان نہیں ہے افسوس کی بات ہے کہ اب بھی سندھ کی جانب سے زہریلا پانی چھوڑا جا رہا ہے جو کہ انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں کیلئے بھی۔۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ نمبر 1 صفحہ 10 پر

انتہائی خطرناک ہے مگر ہم ناامید نہیں ہیں گندا خہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہے جس میں اسسٹنٹ کمشنر سمیت ڈاکٹروں کی بھی تعیناتی کی جائے گی گندا خہ میں افلاح چینک کی جانب سے لگائے گئے میڈیکل کیمپ کے دورے کے موقع پر میر جان محمد خان جمالی کا کہنا تھا کہ مستقبل میں یہاں پولیس اسٹیشنوں میں اضافے کے ساتھ ڈی ایس پی کی تعیناتی واٹر سپلائی اسکیم اور سندھ کے راستوں کی بحالی کی جائے گی کیونکہ یہاں زیادہ تر کاروبار سندھ سے وابستہ ہے غوث پور گندا خہ ہائی لیول روڈ کے پیسے منظور کئے ہوئے ہیں پانی کی سطح کم ہونے کے بعد کام کا آغاز کیا جائے گا اس سال چاول کی فصل کو بہت بڑا نقصان ہوا ہے جس کی وجہ سے مزدور طبقہ سخت متاثر ہوا ہے کوشش کریں گے کسان کی بحالی کیلئے کوئی راستہ نکالیں اوستہ محمد ضلع میں ریلیف کیلئے اقدامات کر رہے ہیں 2010 سے زیادہ تباہی ہوئی ہے بلوچستان کے 32 اضلاع متاثر ہوئے ہیں پورا علاقہ پانی کے تالاب کا منظر پیش کر رہا ہے مال مویشی مر گئے ہیں لوگ ابھی تک سیف اللہ مگسی کینال پر بیٹھے ہوئے ہیں ان کے گھر گر گئے ہیں اور وہاں ابھی پانی کھڑا ہے بہت سکول بند ہیں اور ان کی چھتیں گر رہی ہیں لوگ خوف کی وجہ سے بچوں کو سکول نہیں بھیج رہے ہیں افلاح چینک کے پاکستان کے آرگنائزر عاطف باجوہ صاحب نومبر میں آ رہے ہیں ان سے لیٹ ورائٹی سرسوں کے بیج مانگا ہے جس کو ان علاقوں میں کاشت کر کے اچھی پیداوار حاصل کی جا سکے گی جبکہ ان کی تعاون سے گندا خہ میں شیلٹر بھی فراہم کئے جائیں گے اوستہ محمد اور گندا خہ سٹی ایریا کو مستقبل میں سیلاب صورتحال سے بچانے کیلئے بند لگائے جائیں گے تاکہ ان کو نقصان نہ ہو یہاں تعمیراتی کاموں میں دوسرے صوبوں سے مزدور آتے ہیں ٹھیکیداروں کو ہدایت کروں گا کہ یہاں کے مقامی لوگوں کو مزدوری پر رکھیں۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کر رہی، مولانا عبدالواسع

سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے اقدامات نہیں اٹھائے گئے

جمعیت خاموش نہیں رہے گی، کارکنوں سے بات چیت

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ عمران نیازی اب اقتدار کو حاصل کرنے کے لیے اداروں کو بدنام کرنے پر تلے ہوئے ہیں امریکہ ہمارے ملک کے معاملات میں مداخلت سے گریز کرے، بلوچستان کے عوام کے مسائل حل کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر

نے جمعیت علماء اسلام کے کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکا کون ہوتا ہے ہمارے ایٹمی اثاثوں پر بات کرنے والا اور ہمیں روکنے والا، ہم نے ایٹمی قوت پاکستان کی ریاست کے دفاع کے لیے حاصل کی ہے، کسی پر جارحیت کے لیے نہیں۔

عوام کو مفت طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیح ہے' نور محمد دمڑ

سینئر صوبائی وزیر کا ٹراما سینٹر کوئٹہ کا دورہ' ٹریفک حادثے میں زخمی و دیگر مریضوں کی عیادت کی

کوئٹہ (پ ر) سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ عوام کو سرکاری ہسپتالوں میں علاج معالجہ کی مفت اور جدید سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔ ڈاکٹرز اور سٹاف مریضوں کے علاج معالجہ اور مفت طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں، سول ہسپتال کوئٹہ کو فعال بنانے کیلئے حکومت نے بھرپور اقدامات اٹھائے تاکہ صوبے کے دور دراز سے آئے غریب مریضوں کو مفت طبی سہولیات میسر آسکیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے سول ہسپتال کوئٹہ ٹراما سینٹر کے معائنہ کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ٹراما سینٹر پہنچنے پر ڈائریکٹر و دیگر سینئر ڈاکٹرز نے صوبائی وزیر کو سینٹر میں زیر علاج مریضوں کو دی جانے والی سہولیات سمیت ٹراما سینٹر کو مزید فعال بنانے کیلئے اقدامات سے آگاہ کیا۔ نور محمد دمڑ نے حلقے سے آئے زیارت کلی ملکیت اور سنجاوی کلی بغاؤ میں ٹریفک حادثے کے زخمیوں و دیگر مریضوں کی عیادت بھی کی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سول ہسپتال سمیت صوبائی دارالحکومت کے دیگر ہسپتالوں میں عوام کو صحت کی مفت سہولیات کی فراہمی کیلئے حکومت تمام وسائل کو بروئے کار لائے گی انہوں نے انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ مریضوں کی دیکھ بھال اور انہیں مفت طبی سہولیات فراہم کریں۔

متاثرہ اضلاع میں تباہی کی رپورٹس وفاق کو ارسال کی جائیں، وفاقی وزیر فلڈ ریلیف

ہم چاہتے ہیں فلڈ ریلیف میں بلوچستان کو نظر انداز نہ ہونے دیا جائے، دوسرا مرحلہ عوام کی بحالی کا ہے، آغا حسن بلوچ

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات وفاقی وزیر اور فلڈ ریلیف کمیٹی کے ممبر آغا حسن بلوچ نے کہا ہے کہ نصیر آباد ڈویژن سمیت بلوچستان کے تمام اضلاع جو بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں ان اضلاع کے متعلقہ کمشنرز' ڈپٹی کمشنرز نے اگر ابھی تک رپورٹس مرتب نہیں کی ہیں تو بلوچستان کے ذمہ داران کو چاہئے کہ وہ کمشنرز' ڈپٹی کمشنرز کے ساتھ روابط قائم کر کے اپنے اپنے علاقوں کی مفصل اور جامع رپورٹس فوری طور مرتب کرائیں تاکہ کسی بھی ضلع، تحصیل سمیت دور دراز علاقوں کے متاثرین کی بحالی میں رکاوٹ نہ آسکے، انہوں نے کہا کہ پارٹی قائد سردار اختر مینگل کی قیادت میں بی این پی بلوچستان کی بڑی جماعت ہے ہم چاہتے ہیں کہ فلڈ ریلیف میں بلوچستان کو نظر انداز نہ ہونے دیا جائے، حکومت میں ہوں یا حکومت سے باہر ہماری ذمہ داری بنتی ہے کہ ہم عوام کی امنگوں' مسائل' مشکلات' احساسات و جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر کے ڈونرز کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ بلوچستان جس کا 95 فیصد انفراسٹرکچر تباہ ہو چکا ہے اس کی دوبارہ بحالی میں اپنا کردار ادا کرے۔ نان گورنمنٹ آرگنائزیشنز بھی بلوچستان میں عملی طور پر عوام کی خدمات میں کردار ادا کریں کیونکہ سیلاب اور بارشوں کے بعد دوسرا مرحلہ عوام کی بحالی کا ہے جو اہمیت کا حامل ہے، مرکزی و صوبائی حکومت اس حوالے سے کسی حد تک ذمہ داریاں نبھا رہی ہے مگر یہ ممکن نہیں کہ اتنی بڑی تباہی کے بعد بحالی کا عمل مکمل کیا جا سکے۔ کمشنرز ڈپٹی کمشنرز کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے اضلاع میں ہونے والے تباہی کی رپورٹس کو ارسال کریں تاکہ وفاقی حکومت اپنا مثبت کردار ادا کر سکے۔

ملک بھر کی طرح بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں سے تمام نظام متاثر، صوبائی حکومت پی ڈی ایم اے این ڈی ایم اے ضلعی انتظامیہ سیلاب متاثرین کیلئے ریلیف اور امدادی سرگرمیوں میں حصہ لے رہی ہے، محمد خان لہڑی

سیلاب تباہی کے نقش چھوڑ گیا

قدرتی آفات کا مقابلہ صبر و تحمل سے ممکن ہے، صوبائی وزیر آبپاشی

نقصانات کے ازالے کیلئے نصیر آباد میں سروے کا عمل جاری ہے، ہماری اولین کوشش ہے سیلاب زدگان کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کیلئے مالی امداد فراہم کریں، عبدالغفور لہڑی

متاثرین کی بحالی و امدادی سرگرمیوں میں مثبت کردار ادا ان کی تعمیر و ترقی کیلئے وسائل بروئے کار لارہے ہیں، ذمہ داریوں سے آگاہ مسائل سے غافل نہیں ہیں، بی اے پی رہنماؤں کی صحافیوں سے بات چیت

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر آبپاشی حاجی میر محمد خان لہڑی اور بلوچستان عوامی پارٹی کے سینئر مرکزی رہنما، سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی نے کہا ہے کہ ملک بھر کی طرح بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں سے تمام نظام متاثر ہے نصیر آباد ڈویژن میں تاریخ کا سب سے بڑا سیلاب پورے علاقے میں تباہی کے نقش چھوڑ گیا صوبائی حکومت پی ڈی ایم اے اور این ڈی ایم اے ضلعی انتظامیہ سیلاب متاثرین کیلئے ریلیف اور امدادی سرگرمیوں میں حصہ لے رہی ہے سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے ازالے کیلئے نصیر آباد میں سروے کا عمل جاری ہے ہماری اولین کوشش ہے صوبائی حکومت سیلاب سے ہونے والے نقصانات کیلئے متاثرین کو مالی امداد فراہم کیا جاسکے تاکہ وہ اپنے گھروں میں دوبارہ آباد ہو کر نئی زندگی کے سفر کا آغاز کرسکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں کے گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ضلع نصیر آباد کو آفت زدہ قرار دے دیا گیا ہے جس کے باعث یونین کونسل کی سطح پر سروے کیا جارہا ہے نے سیلاب متاثرین کی بحالی و امدادی سرگرمیوں میں مثبت کردار ادا اور ان کی تعمیر و ترقی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں کسی بھی صورت میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے مصیبت کی گھڑی میں عوام کو سہولیات کی فراہمی کیلئے حکومت اقدامات یقینی بنارہی ہے انہوں نے کہا کہ سیلاب ایک قدرتی آفت ہے جس سے تمنا ناممکن ہے مگر سیلاب کے نقصانات کے بعد عملی طور پر اقدامات اٹھانا ہماری اولین ذمہ داریوں میں شامل ہے جسے ہم بخوبی سرانجام دے رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 17 OCT 2022 Page No. 6

جسٹس مسکانزئی کے قاتلوں کو قانون کی گرفت میں لایا جائے گا، کمانڈر 12 کور

شہید چیف جسٹس ایک بہادر اور نڈر انسان تھے، ان کی پیشہ وارانہ خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور

کوئٹہ (پ ر) کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے خاران کا دورہ کیا اور گزشتہ دنوں دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونیوالے سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ محمد نور مسکانزئی کے اہلخانہ سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی، شہید کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی اور بلند درجات کے لیے خصوصی دعا کی۔ کور کمانڈر بلوچستان نے نور محمد مسکانزئی کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور دہشت گردی کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور شہید کی پاکستان کے لیے خدمات کو سراہا۔ کور کمانڈر بلوچستان کا مزید کہنا تھا کہ شہید چیف جسٹس نور محمد مسکانزئی ایک بہادر اور نڈر انسان تھے اور ان کی پیشہ وارانہ خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے شہید کے اہلخانہ کو یقین دلایا کہ دہشت گرد قاتلوں کو قانون کی گرفت میں لایا جائے گا۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج دن ڈھائی بجے ہوگا جس میں بی اے پی کے رکن عارف جان محمد حسنی ضلع چاغی کے ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس مکمل کرنے والے ڈاکٹروں کی عدم تعیناتی کی وجوہات سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے، اجلاس میں بلوچستان کمرشل کورٹس کا مسودہ قانون پیش کیا جائے گا جبکہ وقفہ سوالات میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، بی ڈی اے اور محکمہ مال سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے، بلوچستان اسمبلی کا آج شروع ہونے والا سیشن 27 اکتوبر تک جاری رہے گا۔

MASHRIQ QUETTA

سیلاب زدگان کی بحالی آرمی اور ایف سی کی سول انتظامیہ کے ہمراہ امدادی کارروائیاں

جھل مگسی اور صحبت پور میں 3 ریلیف کیمپس فعال، جہاں 12439 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جارہا ہے

چوبیس گھنٹوں میں آرمی اور ایف سی کی جانب سے 14 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 2984 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) سیلاب زدگان کی بحالی کے لیے پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی سول انتظامیہ کے ہمراہ امدادی کارروائیاں جاری ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب متاثرین کی ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں۔ جھل مگسی اور صحبت پور میں 3 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 12439 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن.........

بقیہ نمبر 36 صفحہ 10 پر

اور علاج معالجہ فراہم کیا جارہا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان، این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 4348 کھانے کے پیکٹس اور 1562 ٹینٹ اور 5280 کمبل اور مچھر دانیاں مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے ہے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے 14 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 2984 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمدورفت کیلئے مکمل طور پر کھول دی گئی ہیں۔ جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈ اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 OCT 2022 Page No. 7

پاک ایران میں پنجگور چیدگی بارڈر عام تجارت کیلئے کھولنے کا معاہدہ

معاہدے کے تحت پنجگور جیدگی بارڈر کو اشیاء خورونوش کی برآمدات اور درآمدات کے حصول کیلئے بھی استعمال میں لانے کا فیصلہ

ڈی سی پنجگور اور ایرانی حکام کے درمیان بارڈر پر اہم میٹنگ، دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان تجارت کے فروغ کیلئے بھی اہم فیصلے کیئے گئے

مکران (نمائندہ خصوصی) مکران کے ضلع پنجگور سے ملحقہ پاک ایرانی بارڈر پر تجارتی سرگرمیوں کے آغاز کیلئے پاک ایران حکام کا اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں پاکستان کی جانب سے ڈپٹی کمشنر پنجگور، بریگیڈیئر عثمان فاروقی، اسسٹنٹ کمشنر پنجگور امجد سومرو،

بقیہ نمبر 28 صفحہ 7 پر

اسسٹنٹ کمشنر گوارگو اسد اللہ بلوچ، علاقے کے کاروباری اور عمائدین، جبکہ ایرانی وفد کی قیادت جنرل طرفی نے کی۔ اجلاس میں پنجگور چیدگی بارڈر پر تجارتی سرگرمیوں شروع کرنے کیلئے باقاعدہ معاہدہ طے ہوا، پنجگور چیدگی بارڈر کو اشیاء خورونوش کی برآمدات اور درآمدات کے حصول کیلئے بھی استعمال میں لانے کا فیصلہ کیا گیا اس جلسے میں ڈپٹی کمشنر پنجگور نعیم نجی اور ایرانی حکام کے درمیان چیدگی بارڈر پر ایک اہم نشست ہوئی [illegible] بریگیڈیئر پنجگور عثمان فاروقی، ڈپٹی کمشنر [illegible] بھی، اسسٹنٹ کمشنر پنجگور امجد سومرو، اسسٹنٹ کمشنر گوارگو اسد اللہ بلوچ، عمائدین اور کاروباری اور انتظامیہ پنجگور کے دیگر ضلعی افسران بھی موجود تھے۔ نشست کے دوران دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان تجارت کو فروغ دینے کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے، ڈپٹی کمشنر پنجگور نعیم نجی اور ایرانی حکام کے درمیان بارڈر پر تجارت سمیت سیکورٹی کے معاملات پر بھی بات چیت ہوئی اور پاک ایران بارڈر جرائم کا قلع قمع کرنے کیلئے بارڈر کے دونوں اطراف سیکورٹی کے سخت انتظامات کرنے کے حوالے سے سیکورٹی پٹرولنگ کو بڑھانے پر اتفاق کیا گیا جبکہ ڈپٹی کمشنر پنجگور نعیم نجی نے کہا کہ دونوں اسلامی ہمسایہ ممالک کے درمیان تجارت کا فروغ دونوں ممالک کے درمیان ایک مضبوط معاشی استحکام کی بنیاد ہوگی اور اس سے دونوں ممالک کے درمیان دوستی کا رشتہ بھی مزید مستحکم ہوگا، اور علاقے کے لوگوں کو عزت کے ساتھ روزگار کے مواقع میسر ہونگے، انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی طرف سے تمام کاروباری لوگوں کو یکساں اور برابری کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کریں گے، ایرانی حکام نے کہا کہ ایران کی ہر وقت یہی کوشش رہی ہے کہ ہمسایہ ممالک کے ساتھ دوستانہ ماحول قائم ہو اور دوطرفہ تعلقات کی بنیاد پر تجارت سمیت ہر معاملات کو افہام وتفہیم سے حل کیا جائے، پاک ایران پنجگور چیدگی بارڈر کو عام تجارت کیلئے کھولنے پر پنجگور کے کاروباری افراد نے تشکر کا اظہار کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر پنجگور کے اس عمل کی تعریف کی ہے اور کہا ہے کہ پنجگور اور ایرانی حکام کے درمیان تجارت کے حوالے سے معاہدہ خطے میں خوشحالی کی نوید ثابت ہوگی۔

گوادر میں تجارتی نمائش و کانفرنسز ہوسکیں گی

گوادر ہوافہ نمائش، تجارتی مرکز اگلے برس سے منعقد ہونے والی تجارتی و صنعتی نمائشوں کیلئے دستیاب ہوگا

گوادر (این این آئی) گوادر پورٹ کے احاطے میں گوادر فری زون فیز1 کے میگا ترقیاتی منصوبوں میں سے ایک گوادر ہوافہ نمائش اور تجارتی مرکز اگلے برس سے منعقد ہونے والی تجارتی اور صنعتی نمائشوں کے لئے دستیاب ہوگا۔ اس منصوبے میں پاکستانی افرادی قوت

بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر

اور چینی انجینئرز کام کر رہے ہیں۔ مرکزی ڈھانچے کی تعمیر کے حوالے سے تقریب گوادر بزنس سینٹر کے سامنے منعقد ہوئی۔ منصوبے کا کل تعمیراتی رقبہ تقریباً 3919 مربع میٹر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 OCT 2022 Page No. 8

سیاسی اکابرین کے مشن کو مقدس اور مقدم سمجھتے ہوئے جدوجہد جاری رہے گی، بی این پی

آج بلوچ نیشنلزم کی تحریک اور محکوم و مظلوم قومی تحریکوں کو جو پذیرائی حاصل ہے یہ انہی کے جدوجہد کا نتیجہ ہے، ولی کاکڑ، موسیٰ بلوچ

ادا بابے لہڑی نے جرات وہمت اور بہادری کے ساتھ وقت اور حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے قومی تحریک کو فروغ دیا، غلام نبی مری و دیگر

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان نیشنل پارٹی اور بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے زیر اہتمام پارٹی کے بانی و بزرگ قوم وطن دوست ترقی پسند رہنما میر شفیع محمد عرف ادا بابے لہڑی مرحوم کی برسی کے مناسبت پر تعزیتی جلسہ کی صدارت مرحوم رہنما کے تصاویر سے کرائی گئی جبکہ مہمان خاص بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ملک عبدالولی کاکڑ اور اعزازی مہمانان مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، و مر........ بقیہ نمبر 23 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 23 صفحہ 10 پر

کزی انسانی حقوق سیکرٹری ایم پی اے الدنواز بلوچ تھے۔ شہدائے بلوچستان دنیا کے شہدا اور ادا بابے لہڑی مرحوم کے جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے ایک منٹ کھڑے ہو کر خاموشی اختیار کی گئی اسٹیج سیکرٹری کے فرائض ضلعی سینئر نائب صدر ملک محی الدین لہڑی نے سرانجام دی جبکہ تلاوت کلام پاک کی سعادت پارٹی کے سینئر رہنما ملک عبدالحئی رہوار نے حاصل کی۔ جلسے سے پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ملک عبدالولی کاکڑ، مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی ہیومن رائٹس سیکرٹری ایم پی اے احمد نواز بلوچ، بی ایس او کے مرکزی چیئرمین جہانگیر منظور بلوچ، سینٹرل ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر بی این پی کوئٹہ غلام نبی مری، حاجی ولی محمد لہڑی اور بزرگ رہنما قاضی عبدالحمید نے خطاب کرتے ہوئے بلوچ قومی تحریک اور بلوچستان کے قومی جمہوری حقوق کی جدوجہد میں میر شفیع محمد عرف ادا بابے لہڑی کے ناقابل فراموش جدوجہد اور قربانیوں کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ادا بابے لہڑی مرحوم کا شمار قومی جمہوری حقوق کے جدوجہد کے تحریک صف اول کے رہنماؤں میں ہوتا تھا جنہوں نے اپنی پوری زندگی میں بلوچ قوم اور بلوچستان کے عوام کے اجتماعی قومی مفادات کے حق کیلئے سچائی اور مخلصی سے بے لوث انتھک خدمت اور جدوجہد کرتے ہوئے زندگی گزاری اور طرح طرح کے اذیتیں اور قربانیاں دینے سے بھی دریغ نہیں کیا ایسے رہنماؤں کے جدوجہد اور قربانیوں کے بدولت آج بلوچ نیشنلزم کی تحریک اور محکوم و مظلوم قومی تحریکوں کو جو پذیرائی حاصل ہے یہ انہی کے جدوجہد کا نتیجہ ہے جو قومی تحریک اور سرزمین کے حقوق کے خاطر ظالم، استحصالی قوتوں کے ظلم و جبر کے سامنے سرخم تسلیم کرنے کے بجائے جرات وہمت اور بہادری کے ساتھ وقت اور حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے قومی تحریک کو فروغ دیا جو کہ نوجوان نسل کیلئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں جو قومیں اپنے قومی ہیروز شہدا آکابرین جہد مسلسل پر مصروف عمل سیاسی کارکنوں کے قدر نہیں کرتے ہیں اور ان کی جدوجہد کو نظر انداز کرتے ہوئے انکے راستے اور نظریے کو تبدیل کرتے ہیں وہ تحریکیں کبھی بھی کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوتے۔ مقررین نے کہا کہ بی این پی شہدا، غازیوں اور ان سیاسی آکابرین کی مشن کو مقدس اور مقدم سمجھتے ہوئے انہیں آگے بڑھانے کی خاطر جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ آج بی این پی بلوچ قومی تحریک اور بلوچستانی عوام کے سب سے بڑی پارلیمانی، سیاسی اور نظریاتی حوالے سے یہاں کے تمام اقوام جس میں بلوچ، پشتون، ہزارہ اور دیگر طبقات و برادری شامل ہے جو بلوچستان کے جملہ قومی حقوق کو واک واختیار کے اصول کیلئے نبرد آزما قوتوں کے خلاف جدوجہد میں مصروف عمل ہے۔

بلوچستان کے حقیقی نمائندوں کا مینڈیٹ چرا کر پارلیمنٹ سے باہر رکھا گیا، مالک بلوچ

پیداوار پانچ سے زائد حکومتی نمائندوں کے زیر سایہ قلات تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہے، سابق وزیر اعلیٰ

آج تمین طبقات معاشرے کو ورغلا کر اپنے مفادات حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو کہ ملکی سالمیت کو خطرہ ہے

آج تک اسلام، ساحل وسائل کا نعرہ لگانے والوں نے عوام کے لیے کچھ نہیں کیا، رہنماؤں کا گرینڈ شمولیتی جلسے سے خطاب

قلات (نمائندہ مشرق) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء و ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں مچھے کے پیداوار نمائندوں کو پارلیمنٹ میں........ بقیہ 25 صفحہ نمبر 9 پر

بقیہ 25 صفحہ نمبر 9 پر

لا کر حقیقی سیاسی نمائندوں کے مینڈیٹ چرا کر انہیں باہر رکھا گیا تاکہ بلوچستان کے وسائل لوٹیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلات میں بیاد سابق سینیٹر میر حاصل خان بزنجو مرحوم کے یاد میں گرینڈ شمولیتی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کیا قلات مقامی ریسٹ ہاؤس میں منعقدہ شمولیتی جلسہ منعقد کیا گیا جس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوئی جس کی سعادت حافظ زکریا نے حاصل کی اسٹیج سیکریٹری کے فرائض کامریڈ ظہور بلوچ اور مقبول گل محمد شہی نے سرانجام دیے قبل ازیں مرکزی قائدین کا منگچر اور گرانی کے مقام پر پرتپاک استقبال کیا گیا قائدین کو جلوس کی شکل میں جلسہ گاہ لایا گیا اس موقع پر جلسے سے سابق سینیٹر میر کبیر احمد محمد شہی، مرکزی سیکرٹری جنرل جان محمد بلیدی، مرکزی رہنماء و سابق صوبائی وزیر میر رحمت صالح بلوچ، صوبائی جنرل سیکریٹری محمد بخش بلوچ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات اسلم بلوچ، مرکزی خاتون سیکریٹری یاسمین لہڑی، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری عبدالرسول بلوچ، مرکزی رہنماء و ڈاکٹر محمد رمضان ہزارہ کامریڈ رشید بلوچ، چیئرمین بی ایس او زبیر بلوچ، صوبائی ترجمان علی احمد لانگو، ضلعی صدر قلات عبدالستار بلوچ، اسرار محمد حسنی منگچر، نئے شمولیت اختیار کرنے والے حاجی غلام قادر عمرانی، محمد عارف قلندرانی، انجینئر پیر بخش مینگل، حفیظ صائد مینگل، و دیگر نے خطاب کیا

سڑکوں کی تعمیر میں اربوں روپے کرپشن کی نذر ہو چکی، قاری مہراللہ

کمشنر و ڈپٹی کمشنر نگرانی کریں، کرپشن کا خاتمہ کر کے منصوبہ معیار کے مطابق مکمل کرائیں

ٹریفک جام کے مسئلہ حل کرنے کے لیے سریکی روڈ کو سریاب لنک تک سڑک نکالی جائے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، حاجی عبداللہ حقانی آغا ابراہیم شاہ مولانا اللہ بخش مولانا محمد ابراہیم، نادر خان اچکزئی حاجی محمد نور اخوندزادہ حاجی فیض اللہ اخوندزادہ، مولوی صالح محمد........ بقیہ نمبر 35 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 35 صفحہ 10 پر

نے کہا کہ سڑکوں کی تعمیر کی کمشنر اور ڈپٹی کمشنر نگرانی کریں اربوں روپے کرپشن کی نذر ہو رہے ہیں لنک روڈ سریاب کی ایک پٹی بنانے کی بعد کرپشن کے لیے اور سڑک کی تعمیر کو چھوڑ دیا اب بھی سریاب سریکی روڈ اور جنرل روڈ کا یہی حال ہے سست روی کی وجہ سے سڑکوں کی توسیع اور کشادگی راحت کی بجائے عذاب اور اذیت کا باعث بن گیا ٹریفک جام اور گھنٹوں انتظار کی زحمت عوام کو کرنا پڑتا ہے انہوں نے کہا کہ سڑکوں پر ناقص میٹریل اور غیر معیاری تعمیر فنڈز کا ضیاع ہے جن سڑکوں پر کام شروع ہے ان میں ناقص میٹریل استعمال ہو رہا ہے ایک طرف مثالی جا رہی ہے اور دوسری دن اکھڑنا شروع ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت زرغون روڈ سڑک کے تعمیراتی کام پر ٹھیکیدار کو سختی سے پابند کیا گیا ہے اور عوام کو درپیش مشکلات سے نجات دلانے کیلئے کام کو تیز کیا جائے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک جام کے مسئلہ حل کرنے کے لیے انڈسٹریل ایریا سریکی روڈ میں کواری روڈ سے سریاب لنک تک سڑک نکالی جائے اور اسٹیورٹ روڈ کی سڑک پر تعمیراتی کام کو جلد مکمل کریں ٹریفک نظام سے عوام کو درپیش مشکلات سے نجات دلانے کیلئے فوری طور پر عملی پلاننگ کرے۔

حکومت متاثرین کی مدد کیلئے ہمارا پلیٹ فارم استعمال کر سکتی ہے، جمیل کرد

الخدمت کا نیٹ ورک بلوچستان بھر کے کونے کونے میں موجود ہزاروں کارکن چلا رہے ہیں

خیمہ بستیوں سے باہر کے متاثرین کو بھی راشن وتیار کھانے فراہم کیے جا رہے ہیں

کوئٹہ (پ ر) الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کے صدر انجینئر جمیل احمد کرد نے کہا کہ بلوچستان حکومت دیانت داری و منظم انداز میں سیلاب متاثرین کی خدمت کیلئے الخدمت فاؤنڈیشن کا پلیٹ فارم استعمال کر سکتا ہے الخدمت کا نیٹ ورک بلوچستان بھر........ بقیہ نمبر 17 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 17 صفحہ 10 پر

کے کونے کونے میں موجود ہزاروں تربیت یافتہ رضا کاروں کی ٹیم اور مخیر حضرات کے تعاون سے ہم جدوجہد کر رہے ہیں بلوچستان کے ہر آفت مصیبت و پریشانی میں الحمدللہ الخدمت سب سے پہلے پہنچ جاتی ہے۔ دکھی انسانیت کی خدمت دیانت داری سے کرنے سے مسائل میں کمی آسکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں حکومتی وفد سے ملاقات اور ضلعی صدور سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں خیمہ بستی قائم کر کے متاثرین کو آباد کر کے انہیں خیموں میں ضروریات زندگی کھانے پینے تعلیم وصحت کی بہترین سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ کوئٹہ نصیر آباد جعفر آباد سیلابی مستونگ کے خیمہ بستیوں میں متاثرین کے علاج و بچوں کی تعلیم و درس اور تدریس کا بھی بہترین انتظام کیا گیا ہے خیمہ بستیوں سے باہر کے متاثرین کو بھی راشن وتیار کھانے فراہم کیے جا رہے ہیں۔ خیمہ بستیوں کو آباد کرنے، متاثرین کی منظم انداز میں خدمت کرنا آسان کام نہیں۔ اگر اخلاص و نیک نیتی نہ ہو تو مسائل ومشکلات اور پریشانیوں میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ متاثرین کی امداد میں خیانت بددیانتی سے دنیا و آخرت تباہ ہو سکتا ہے۔ سیلاب زدگان کی مدد میں بلوچستان سمیت ملک بھر سے بے شمار لوگوں و اداروں نے الخدمت فاؤنڈیشن کا ساتھ دیکر ہم پر اعتماد کیا ہم ان کے اعتماد، دیانت داری واخلاص کیساتھ متاثرین کو امانتیں منتقل کر رہے ہیں صوبہ بھر میں ایمبولینسز، موبائل ہیلتھ یونٹ، ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل عملہ، رضا کار اور ذمہ داران آج بھی متاثرین کی خدمت میں مصروف ہیں ہمیں اپنی ٹیم پر فخر ہے خدمت انسانیت کا یہ مشن انشاءاللہ جاری رہے گا۔ بلوچستان میں سیلاب وبارش کی تباہ کاریوں، مہنگائی وغربت کی وجہ سے کم آمدنی والے غریب عوام کی پریشانی مشکلات میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے متاثرہ علاقوں کے عوام خوردنی اشیاء تک کو ترس رہے ہیں سیلاب زدگان کی بحالی ان کی امداد ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ بحالی کے اداروں سے تعلق رکھنے والے امدادی کام دیانت داری وایمانداری سے کریں تاکہ دنیا و آخرت کی کامیابی ترقی اور خوشحالی میسر ہو۔ مخیر حضرات الخدمت کے ساتھ تعاون جاری رکھیں تاکہ دکھی انسانیت کی بہترین خدمت ہو جائے گی

مچھلیوں کے غیر قانونی شکار کی وجہ سے ماہی گیر نان شبینہ کا محتاج بن گئے، نیشنل پارٹی

غیر قانونی ٹرالرنگ کے خلاف لسبیلہ سے لیکر گوادر تک قائم فشریز آفس کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا

عدالت میں پٹیشن بھی دائر کریں گے، آدم قادر بخش کی طاہرہ خورشید ودیگر کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب

گوادر (آن لائن) ممنوعہ اور مہلک جالوں کے ذریعے سمندری حیات کی نسل کشی بے دریغ جاری ہے۔ افسران غیر قانونی ٹرالرنگ کے لئے سہولت کار بن گئے ہیں۔ نیشنل پارٹی غیر قانونی ٹرالرنگ کے خلاف عدالت میں پٹیشن دائر کرے گی۔ لسبیلہ سے لیکر گوادر تک قائم فشریز آفس کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار نیشنل پارٹی کے صوبائی فشریز سیکریٹری آدم قادر بخش نے نیشنل پارٹی کے مرکزی کمیٹی کی رکن میڈم طاہرہ خورشید، نیشنل پارٹی کے تحصیل صدر ناگمان عبدل، بی ایس او پجار کے مرکزی کمیٹی کے رکن ظریف دشتی، نیشنل پارٹی کے رہنما حاجی شوکت، ناخدا داد کریم اور خواتین ونگ کی میڈم عزیزہ انور کے ہمراہ پریس کلب گوادر میں پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ گڈانی، ڈام، کنڈ ملیر، ملان، سیکوئی سنت، ہشلاری، کلمت، وزرین، چربندن، شمال بندن، میں چار سو کے قریب ٹرالرز کو مچھلیوں کے غیر قانونی شکار کے لئے مخصوص نمبر جاری کئے گئے ہیں جس کے بعد یہ ٹرالرز سمندر کے ممنوعہ علاقوں میں دیدہ دلیری اور بلا روک ٹوک مچھلیوں کا غیر قانونی شکار کر رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ٹرالرز کو صوبے کی اہم شخصیت کے بھائی سمیت فشریز کے افسران کی سہولت کاری اور تعاون حاصل ہے جو بھاری رشوت کے عوض گڈانی سے لیکر گوادر تک سمندر کو تاراج کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ مچھلیوں کے غیر قانونی شکار میں ڈائریکٹر فشریز میرین لسبیلہ گوادر کے ملکیت کے ٹرالرز بھی ملوث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مچھلیوں کے غیر قانونی شکار کی وجہ سے ماہی گیر نان شبینہ کا محتاج بن گئے ہیں لیکن نیشنل پارٹی ماہی گیروں کے معاشی قتل عام پر کسی بھی صورت خاموش نہیں رہے گی۔ ساحل اور وسائل کا تحفظ ہماری جدوجہد کا اہم محور ہے۔ ماہی گیروں کے روزگار کے تحفظ کے لئے نیشنل پارٹی بہت جلد عدالت میں پٹیشن دائر کرے گی اور غیر قانونی ٹرالرنگ کے خلاف نیشنل پارٹی لسبیلہ سے لیکر گوادر تک قائم فشریز آفس کے سامنے ہر ہفتہ اپنا احتجاج ریکارڈ کرائے گی۔ انہوں نے گزشتہ روز اورماڑہ میں نیوی کے اہلکاروں کی جانب سے ماہی گیروں کو زدوکوب اور زخمی کرنے کے واقعہ کی بھی مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ ماہی گیر کو تشدد کا نشانہ بنانے والے اہلکاروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

چوری بدامنی کے واقعات انتظامیہ کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے، سردار یار محمد رند

ضلع کچھی کی مختلف تحصیلوں ڈھاڈر بھاگ بالاناڑی سنی میں سرعام اسلحے کے زور پر مسافروں سے لوٹ مار کی جارہی ہے

لوٹ مار میں ملوث گروہ نے ڈھاڈر کے دیہی علاقوں میں اپنی پناہ گاہیں بنا رکھی ہیں، سربراہ رند قبائل

ڈھاڈر (نمائندہ خصوصی) سینئر پارلیمنٹیرین رند قبائل کے سربراہ و رکن اسمبلی سردار یار محمد رند نے ضلع کچھی میں جاری بدامنی رہزنی لوٹ مار کے واقعات پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اپنے جاری بیان میں کہا ہے کہ ضلع کچھی کے مختلف تحصیلوں ڈھاڈر بھاگ بالاناڑی سنی میں سرعام اسلحے کے زور پر پبلک ٹرانسپورٹ کی مسافروں سے لوٹ مار موٹر سائیکل چھیننے کی وارداتوں اور دیگر چوری بد......

بقیہ نمبر 13 صفحہ 10 پر

اتی کے تسلسل سے واقعات انتظامیہ کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے ضلع کچھی میں امن امان کی صورتحال خراب ہے اور بھاگ بختیار آباد گنداواہ تا ڈھاڈر روڈ کے علاوہ بی ایریاز کی رابطہ سڑکوں پر آئے روز دیگوں کے مسافروں سے نقدی اور قیمتی سامان سے محروم کر دیا جاتا ہے جبکہ انتظامیہ کی خاموشی سمجھ سے بالاتر ہے اور حالات نے یہاں کی عوام کو بے چینی اور عدم تحفظ کا شکار کر دیا ہے اور وہ خوف و ہراس کی وجہ سے محصور ہو کر رہ گئے ہیں اور انتظامیہ حالات کی سنگینی کو سنجیدہ نہیں لے رہی جس کی وجہ سے لوٹ مار میں ملوث گروہ نے ڈھاڈر کے دیہی علاقوں میں جرائم پیشہ افراد نے اپنی پناہ گاہیں بنا رکھی ہیں جن کو باقاعدہ پشت پناہی حاصل ہے انہوں نے مزید کہا کہ آج ڈھاڈر کا حالی تحصیل کے نزدیک گنداواہ سے کوئٹہ جانے والی ویگن کو روک کر مسافروں سے اسلحے کے زور پر لوٹا گیا اور ڈاکو با آسانی فرار ہو گئے اور کسی نے کوئی کارروائی نہیں کی یہ تمام واقعات قابل حیرت ہیں سردار یار محمد رند نے خبردار کیا کہ اگر قانون نافذ کرنے والی پولیس انتظامیہ کی سردمہری اور جرائم پیشہ افراد کی حوصلہ افزائی برقرار رہی تو ہم اپنے عوام کو ان کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑیں گے بلکہ ان کے لیے ہر آئینی اور قانونی حق استعمال کر کے اپنے لوگوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا انہوں نے پولیس اور انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ ایسے عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کر کے عوام کو تحفظ فراہم کرے۔

نشتر ہسپتال ملتان سے ملنے والی لاشیں مسنگ پرسنز کی ہو سکتی ہیں، لشکری رئیسانی

قانونی ماہرین سے مشاورت کر لی ہے حقائق سامنے لانے کیلئے عدالت سے رجوع کریں گے

فرحتہ اسلم کے پرامن احتجاج پر ریاستی تشدد قابل مذمت ہے صحافیوں سے بات چیت

کراچی (پ ر) سینئر سیاستدان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے نشتر ہسپتال ملتان سے ملنے والی نعشوں کے ڈی این اے ٹیسٹ اور تحقیقات کے لئے پارلیمانی کمیٹی تشکیل دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ عام خدشہ ہے کہ......

بقیہ نمبر 29 صفحہ 10 پر

یہ لاشیں ان مسنگ پرسنز کی ہو سکتی ہیں جن کے لواحقین بلوچستان اور فاٹا میں احتجاج کر رہے ہیں، ذمہ داروں کا تعین کر کے تحقیقاتی رپورٹ سامنے لائی جائے، قانونی ماہرین سے مشاورت کر لی ہے حقائق سامنے لانے کیلئے عدالت سے رجوع کریں گے۔ فرحتہ اسلم کے پرامن احتجاج پر ریاستی تشدد قابل مذمت ہے صوبائی حکومت اور ان کے ہمنوا بلوچستان کی احترام اور محبت پر مبنی روایات کی پامالی کا سلسلہ روک دیں ورنہ بلوچستان کے عوام ان کا احتساب خود کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کراچی میں اپنی رہائش گاہ پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے کوئٹہ میں اپنے جائز مطالبات کے لئے پرامن احتجاج کرنے والے فرحتہ اسلم کی گرفتاری اور ان پر تشدد کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اپنے جائز حقوق کے لئے پرامن اور جمہوری احتجاج کرنے والوں پر ریاستی تشدد قابل قبول نہیں۔ جس طریقے اور رویے سے بلوچستان کے احترام اور محبت پر مبنی روایات کو صوبائی حکومت اور ان کے ہمنوا پامال کر رہے ہیں اس سے صاف ظاہر ہے کہ بلوچستان کی درخشندہ اور عظیم روایات کی پامالی کے عوض ہی انہیں صوبے اور مرکز میں وزارتیں ملی ہیں۔ یہ لوگ فراموش کر رہے ہیں کہ بلوچستان کے عوام ایک دن اپنی عظیم قومی روایات کی پاسداری کرتے ہوئے ان نام نہاد لوگوں کا خود احتساب کریں گے جو روایات کی پامالی کے عوض حکومت کا حصہ بنے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور ان کے ہمنوا عوام کے نمائندے نہیں۔ یہ حکومت اور اپوزیشن میں ان کے بعض ہمنوا سب ایک ایجنڈے کے تحت آئے ہیں۔ فوری طور پر تشدد کے مرتکب انتظامی اہلکاران کے خلاف کارروائی کی جائے اگر کارروائی نہیں ہوتی تو اس کا مطلب ہے کہ صوبائی حکومت شریک ہے۔ انہوں نے نشتر ہسپتال ملتان سے نعشیں ملنے کے واقعے پر گہری تشویش اور پریشانی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جس نے بھی یہ خبر پڑھی اور تصاویر دیکھی ہیں اس کے رونگٹے کھڑے ہوگئے ہیں انتہائی پریشان کن نظارہ کہ چھت پر ان گنت انسانی لاشیں لا کر پھینکی گئی ہیں اور کوئی اس کی ذمہ داری لینے کو تیار نہیں عام تشویش ہے کہ یہ لاشیں مسنگ پرسنز کی ہو سکتی ہیں جن کے لواحقین بلوچستان اور فاٹا میں احتجاج کر رہے ہیں ہمارا مطالبہ ہے کہ فوری طور پر ایک پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی جائے، ملنے والی تمام نعشوں کے ڈی این اے ٹیسٹ کرائے جائیں اور میتوں کی بے حرمتی کرنے والے ذمہ داروں کو گرفتار کر کے ان سے پوچھا جائے کہ یہ نعشیں کس کی ہیں۔ مرکزی، صوبائی حکومت اور موجودہ نظام اس کا ذمہ دار ہے کہ ہسپتال کی چھت پر بے شمار لاشیں لا کر پھینک دی گئی ہیں کسی کو کوئی ڈر اور خوف ہی نہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ لاشوں کا ڈی این اے کرایا جائے اور پارلیمانی کمیٹی تشکیل دے کر اس کے ذریعے تحقیقات کرائی جائیں اور تحقیقاتی رپورٹ سامنے لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ نشتر ہسپتال سے ملنے والی لاشوں کے معاملے پر وہ عدالت جائیں گے اس سلسلے میں انہوں نے قانونی ماہرین سے مشاورت مکمل کر لی ہے عدالت سے رجوع کر کے حقائق لوگوں کے سامنے لانے کی کوشش کریں گے تاکہ مسخ شدہ نعشوں اور ان کے لواحقین کو انصاف دلا سکیں۔

بیرک گولڈ کے آنے سے سرمایہ کار کمپنیوں کا رجحان بڑھے گا، سینیٹر عبدالقادر

بلوچستان میں سرمایہ کاری کے بہت مواقع موجود ہیں، حکومت بلوچستان ساز گار ماحول فراہم کریگی

اسلام آباد+کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما و چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی پٹرولیم وریسورسز سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے بہت مواقع موجود ہیں، ریکوڈک طرز پر سرمایہ کاروں کیلئے حکومت بلوچستان عالمی سرمایہ کاروں کو تمام سہولیات فراہم کرے اور مزید سرمایہ کاروں کو بلوچستان آنے کی دعوت دی جائے، بیرک گولڈ کمپنی کے بلوچستان میں آنے سے دیگر سرمایہ کار کمپنیوں کا رجحان بڑھے گا۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ دنیا نے بھی اسی طرح ترقی کی ہے کسی کے پاس ریسورسز ہیں تو کسی کے پاس پروفیشنل ٹیکنیک ہے جب یہ دونوں چیزیں اکٹھی ہو جاتی ہیں تو پھر ترقی کا راستہ کھل جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریکوڈک منصوبہ بلوچستان سرمایہ کاری کا گیٹ وے ثابت ہوگا، منصوبے کے حوالے سے حکومت بلوچستان درست سمت میں جارہی ہے، ریکوڈک پاکستان اور بلوچستان کا قیمتی اثاثہ ہے اور یہ حکومت بلوچستان کی ذمہ داری ہے کہ اس کا مکمل فائدہ بلوچستان کے عوام کو پہنچایا جائے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ ریکوڈک کا تاریخی معاہدہ ایک اہم پیشرفت ہے اور یہ صوبے میں سرمایہ کاری کے لئے گیٹ وے ثابت ہوگا، انہوں نے کہا کہ معاہدے سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور حکومت بلوچستان کی بھی کوشش ہے کہ سب سے پہلے مقامی باصلاحیت افراد کو روزگار فراہم کیا جائے، انہوں نے کہا کہ بیرک گولڈ کمپنی کے آنے کی وجہ سے دیگر سرمایہ کار کمپنیوں کا بھی صوبے میں سرمایہ کاری کی جانب رجحان بڑھے گا۔

میڈیا ورکرز کیساتھ رہزنی اور چوری کے واقعات کا نوٹس لیا جائے، بی یو جے

کیمرہ مین یاسین خان سے جیل روڈ پر موبائل فون چھیننا اور تشدد باعث تشویش ہے، عرفان سعید

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس نے نجی ٹی وی کے کیمرہ مین اور بی یو جے کے رکن یاسین خان کو موبائل فون چھیننے کی کوشش میں رہزنوں کی جانب سے زدوکوب کرکے زخمی کرنے کے واقعے پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے اور پولیس کے اعلیٰ حکام سے میڈیا ورکرز کیساتھ پیش آنے والے چوری اور رہزنی کے مسلسل واقعات کا نوٹس لیکر کارروائی کا مطالبہ کیا ہے، بی یو جے کے صدر عرفان سعید، جنرل سیکرٹری منظور احمد اور کابینہ کے دیگر ارکان نے کہا ہے کہ یاسین خان کو پنجے کی شام کو ڈیوٹی پر جاتے ہوئے جیل روڈ پر مبینہ طور پر مسلح نقاب پوش رہزنوں نے روکا اور موبائل فون چھیننے کیلئے اس پر تشدد کیا جس سے وہ زخمی ہوگیا۔ خوش قسمتی سے رہزنوں کا اسلحہ چلا نہیں ورنہ نقصان ہوسکتا تھا۔ بیان میں واقعے کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا کہ متعلقہ پولیس تھانہ فوری کارروائی کرکے ملزمان کو گرفتار کرے۔ انہوں نے کہا کہ رواں ماہ میڈیا ورکرز کیساتھ اس نوعیت کا یہ تیسرا واقعہ ہے۔ اس سے قبل رپورٹر عصمت سالانی کی موٹر سائیکل نظیر محمد روڈ سے چوری کی گئی اور میڈیا ورکر یاسر سے جناح روڈ پر موٹر سائیکل اور 5 ہزار روپے چھیننے کا واقعہ پیش آیا ہے۔

ڈی پی ٹی ڈگری کالج کے طلبہ پر پولیس تشدد اور طلباء کی گرفتاری قابل مذمت ہے، بی ایس اے سی

کوئٹہ (پ ر) بلوچ اسٹوڈنٹس ایکشن کمیٹی کے ترجمان نے کوئٹہ پولیس کی جانب سے کئی مہینوں سے بیٹھے ڈی پی ٹی کے طالبعلموں اور بالخصوص خواتین طلبہ پر تشدد اوران کی گرفتاری کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں ہر مسئلے کو بندوق کی نوک پر حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، حکومت بجائے طلباء کے بنیادی مسائل حل کرنے کے طلباء پر طاقت استعمال کر رہی ہے جو مسائل کے حل کے حوالے سے صوبائی حکومت کی سنجیدگی کو ظاہر کرتی ہے۔ گزشتہ دنوں پولیس کی جانب سے طلبہ پر تشدد اوران کی گرفتاری کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ ترجمان نے کہا کہ فزیوتھراپی کے طالب علم اپنے جائز مطالبات کے حق میں گزشتہ چار مہینوں سے کوئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجاج کر رہے تھے لیکن صوبائی حکومت کی غیر سنجیدگی اور مسئلے کی عدم توجہی کو دیکھ کر انہوں نے اپنے احتجاج کو کوئٹہ پریس کلب سے ریڈزون منتقل کیا تھا جہاں انہیں مختلف دھونس دھمکیوں سے دھمکانے کی کوشش کی گئی اور بالآخر وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے ان کے نمائندوں سے ملاقات کی گئی جہاں ان کے مطالبات پر عمل درآمد کا وعدہ کیا گیا لیکن مطالبات پر عمل درآمد کرنے کے بدلے صوبائی حکومت کی جانب سے پولیس کے اہلکاروں کو بھیج دیا گیا اور طلبہ پر تشدد وان کی غیر قانونی گرفتاری عمل میں لائی گئی جس سے یہ عیاں ہوتی ہے کہ بلوچستان میں طلباء اپنے بنیادی حقوق کیلئے سیاسی اور پرامن جدوجہد بھی نہیں کر سکتے ہیں۔ پولیس اور صوبائی حکومت کا طلبہ کے ساتھ غیر انسانی سلوک کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ترجمان نے اپنے بیان کے آخر میں طلباء کی فوری طور پر رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کے زیر حراست تمام طلباء کی رہائی فوری طور پر عمل میں لائی جائے اور اس کارروائی میں ملوث پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ اگر صوبائی حکومت اور پولیس کی جانب سے طالب علموں کی رہائی عمل میں نہیں لائی گئی اور طلباء کے خلاف پولیس تشدد کو جاری رکھا گیا تو اس کے خلاف بلوچستان بھر میں شدید احتجاجی عمل کا آغاز کیا جائے گا۔

(بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر 7 پر)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 17 OCT 2022 Page No. 11

دھرنے میں شریک 25 فزیوتھراپسٹ گرفتار

عدالت نے 1 روزہ ریمانڈ پر جیل بھیج دیا

فزیوتھراپسٹ ایسوسی ایشن کا گرفتاریوں کیخلاف احتجاجی مظاہرہ، اپنے حق کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے، رہنماؤں کا خطاب، ینگ ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکس کی مذمت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس کا فزیوتھراپسٹ ایسوسی ایشن کے دھرنے پر رات گئے دھاوا 25 فزیوتھراپسٹ کو گرفتار کرلیا عدالت نے ایک روزہ ریمانڈ پر جیل بھیج دیا۔ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن اور آل پاکستان پیرامیڈیکل اسٹاف فیڈریشن بلوچستان نے پرامن دھرنے کے شرکا کی گرفتاریوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہیلتھ پروفیشنلز کے ساتھ حکومت کا غیر ذمہ دارانہ رویہ قابل افسوس ہے تفصیلات کے مطابق ریڈ زون میں گزشتہ پانچ روز سے فزیوتھراپسٹ ایسوسی ایشن کے عہدیدار و کارکن اپنے مطالبات کے حق میں جاری دھرنا دیئے ہوئے تھے گزشتہ دنوں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے فزیوتھراپسٹ ایسوسی ایشن کے نمائندوں سے ملاقات کی تھی اور ان کے جائز مطالبات کے حل کی یقین دہانی کرائی تھی تاہم فزیوتھراپسٹ نے اپنا دھرنا جاری رکھا جس کے باعث شہر میں ٹریفک کا نظام درہم برہم تھا عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب پولیس نے دھرنے پر دھاوا بول کر 25 فزیوتھراپسٹ کو گرفتار کرکے دھرنا ختم کرایا جبکہ اتوار کی صبح گرفتار فزیوتھراپسٹ کو عدالت میں پیش کیا عدالت نے ایک روزہ ریمانڈ پر جیل بھیج دیا فزیوتھراپسٹ ایسوسی ایشن نے گزشتہ روز کوئٹہ پریس کلب کے سامنے گرفتار ساتھیوں کی رہائی اور اپنے مطالبات کے حق میں احتجاج کیا شرکا کا کہنا تھا کہ اس وقت 15 سو فزیوتھراپسٹس جو مختلف یونیورسٹی اور کالجز سے ڈگریاں لے چکے ہیں لیکن حکومت کی جانب سے انہیں سرکاری ہسپتالوں میں کوئی ملازمت فراہم نہیں کی جارہی جس کے باعث انہوں نے چار ماہ سے زیادہ عرصے سے کوئٹہ پریس کلب کے سامنے علامتی بھوک ہڑتالی کیمپ لگایا مگر حکومت کے کانوں پر جوں تک نہ رینگی ہمارے پرامن دھرنے پر جس طرح حملہ کیا گیا اس کی مثال نہیں ملتی ہم اپنے حق کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ دوسری جانب ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے وائس چیئرمین ڈاکٹر بہار شاہ اور آل پاکستان پیرامیڈیکل اسٹاف فیڈریشن بلوچستان کے صدر صوبائی سنڈیمن ہسپتال کوئٹہ جمال شاہ کاکڑ نے پرامن دھرنے کے شرکا کی گرفتاریوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہیلتھ پروفیشنلز کے ساتھ حکومت کا غیر ذمہ دارانہ رویہ قابل افسوسناک ہے انہوں نے کہا کہ پولیس کا ہیلتھ پروفیشنلز پر تشدد کرنا اور رات کو نہتے اور پرامن فزیوتھراپسٹ کو گرفتار کرنا پولیس گردی کی بدترین مثال ہے جس کی مذمت کرتے ہیں۔

تاجر سے دو لاکھ کا چیک، مسافروں سے ہزاروں روپے لوٹ لیے گئے

موٹر سائیکل بھی چھین لی گئی، لوٹ مار کیخلاف مسافروں کا احتجاج، ڈاکوؤں کی گرفتاری کا مطالبہ

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) مسلح افراد تاجر سمیت درجنوں مسافروں سے ہزاروں روپے نقد و دیگر قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہوگئے۔ واقعے کے خلاف مسافروں نے احتجاج کیا، جھل مگسی میں مسلح افراد تاجر سے دو لاکھ روپے کا چیک اور موٹر سائیکل جبکہ ڈھاڈر میں مسافروں سے ہزاروں لوٹ لیے گئے، پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ چھتر کی حدود میں رحیم گلی کے مقام پر تاجر سہو وندیکار سے مسلح افراد نے دو لاکھ کا چیک موٹر سائیکل اور قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہوگئے۔ جبکہ ڈھاڈر کے علاقے تھنگر کے مقام پر گنداواہ سے کوئٹہ جانے والی مسافر ویگن کے راستے میں رکاوٹیں کھڑی کرکے مسافروں سے ہزاروں روپے نقدی اور قیمتی سامان لوٹ لیا گیا۔ واقعے کے خلاف مسافروں نے احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ مسافروں کو تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے۔ ڈاکوؤں کو گرفتار کرکے مسروقہ سامان برآمد کیا جائے انتظامیہ کی یقین دہانی پر احتجاج ختم کیا گیا۔

بلیدہ میں نامعلوم افراد نے نجی اسکول کو نذر آتش کردیا

تربت (نامہ نگار) نامعلوم افراد نے تحصیل بلیدہ کے گاؤں الندور میں نجی اسکول کو نذر آتش کردیا جس سے اسکول کا تمام ریکارڈ ضائع ہوگیا۔

ژوب: لاپتہ نوجوان کی لاش برآمد

ژوب (نامہ نگار) لاپتہ نوجوان کی لاش مل گئی پولیس کے مطابق 22 ستمبر کو لاپتہ ہونیوالے نوجوان عبدالرزاق ولد خدائیداد کاکڑ کی لاش گلی شیخان کے پہاڑی علاقے سے ملی ہے پولیس کے مطابق نوجوان کی دماغی توازن درست نہ تھا پولیس نے لاش ڈی ایچ کیو ہسپتال پہنچانے اور شناخت کے بعد ورثاء کے حوالے کردی۔

سکول سے خاتون کیشئر کی لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیٹلائٹ ٹاؤن میں گورنمنٹ اپوا گرلز اسکول سے خاتون کیشئر کی دو روز پرانی برآمد ہوئی۔ ہلاکت دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی پولیس کے مطابق سیٹلائٹ ٹاؤن میں واقع گورنمنٹ اپوا گرلز اسکول کے چوکیدار نے اتوار کی صبح اطلاع دی تھی کہ اسکول کی خاتون کیشئر رقیہ بی بی کی لاش کمرے میں پڑی ہوئی ہے جس پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ڈاکٹر کے مطابق لاش دو روز پرانی ہے موت دل کا دورہ پڑنے کے باعث ہوئی۔ ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش مردہ خانے میں رکھ دی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ خاتون کیشئر اسکول کے ہی ایک کمرے میں اکیلی رہائش پذیر تھی۔ مرحومہ کا تعلق پنجاب سے ہے۔ لواحقین کے آنے پر لاش حوالے کی جائے گی۔

کیچ میں نامعلوم مسلح افراد کا تیل کے ٹینکر پر حملہ، ڈرائیور زخمی

تربت (صباح نیوز) ضلع کیچ کی تحصیل بلیدہ کے گاؤں الندور میں رات گئے 3 بجے نامعلوم افراد نے ایک پرائیویٹ انگلش گرامر سکول کو نذر آتش کر دیا تفصیلات کے مطابق نامعلوم افراد نے گلستان انگلش گرامر سکول کو آگ لگادی جس سے سکول کو نقصان پہنچا اور سکول کا ریکارڈ بھی ضائع ہوگیا۔ ضلع کیچ میں پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے خلاف ایسے واقعات پہلے بھی رونما ہوئے ہیں۔ دریں اثناء بلوچستان کے ضلع کیچ میں نامعلوم مسلح افراد نے تیل لے جانے والی گاڑی کو مسلح افراد نے حملہ کرکے نشانہ بنایا۔ گاڑی پر تربت کے علاقے ڈنک میں مرکزی شاہراہ پر حملہ ہوا ہے اطلاعات کے مطابق حملے میں ٹینکر کو نقصان پہنچا ہے جبکہ ڈرائیور بھی زخمی ہوا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق مذکورہ ٹینکر پاکستانی نیوی کیلئے تیل پہنچا رہا تھا تاہم حکام نے اس حوالے سے تاحال کوئی تفصیلات فراہم نہیں کی ہے۔ حملے کی ذمہ داری تاحال کسی نے قبول نہیں کی ہے۔

قلات: زیر مرمت موبائل ٹاور کو دھماکہ خیز مواد سے اڑادیا گیا

قلات (نامہ نگار) قلات کے علاقے شیخڑی میں نامعلوم افراد نے زیر مرمت موبائل فون کے ٹاور کو دھماکہ خیز مواد سے اڑادیا لیویز کے مطابق مذکورہ ٹاور کو چند ماہ قبل بھی دھماکہ خیز مواد سے نشانہ بنایا گیا تھا۔

فورسز اور زائرین پر حملوں کا منصوبہ ناکام، ٹارگٹڈ آپریشن میں پانچ دہشت گرد ہلاک

وزیراعلیٰ کا اظہار اطمینان، حملوں کی منصوبہ بندی کی اطلاع پر اسپلنجی کے علاقے قابو میں کارروائی کی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی ٹی ڈی نے سیکورٹی فورسز اور زائرین پر حملوں کا منصوبہ ناکام بنادیا، کالعدم تنظیم کے دہشت گردوں کے خلاف اسپلنجی میں ٹارگٹڈ آپریشن کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں پانچ دہشت گرد ہلاک جبکہ تین اہلکار زخمی ہو گئے، بھاری تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر سامان قبضے میں لے کر ٹھکانوں کو مسمار کر دیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اسپلنجی میں دہشت گردوں کے خلاف قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کامیاب کارروائی پر اظہار اطمینان کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق سی ٹی ڈی حکام کو اطلاع ملی تھی کہ کالعدم تنظیم نے سیکورٹی فورسز اور زائرین پر حملوں کی منصوبہ بندی کی ہے اس مقصد کے لئے کالعدم تنظیم کے دہشت گرد دستو نگ کے علاقے اسپلنجی میں اپنے ٹھکانوں میں موجود ہیں جس پر سی ٹی ڈی نے سیکورٹی فورسز کے ہمراہ گزشتہ شب اسپلنجی کے علاقے قابو میں ٹارگٹڈ آپریشن کیا، دہشت گردوں نے فورسز کو دیکھتے ہی شدید فائرنگ شروع کر دی جس کے نتیجے میں تین اہلکار زخمی ہو گئے، سیکورٹی فورسز نے بھی جوابی کارروائی کی، فائرنگ کا تبادلہ ایک گھنٹے تک جاری رہا، فائرنگ کے تبادلے میں پانچ دہشت گرد مارے گئے، سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں ٹھکانوں کو مسمار کر کے بھاری تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر دستاویزات قبضے میں لے کر لاشوں اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا، ذرائع کے مطابق مارے جانے والے دہشت گرد ٹارگٹ کلنگ، بم دھماکوں، سیکورٹی فورسز پر حملوں سمیت سنگین وارداتوں میں ملوث تھے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے اسپلنجی میں دہشت گردوں کے خلاف قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کامیاب کارروائی پر اظہار اطمینان کیا ہے۔ ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے دہشت گردوں کے خلاف آپریشن میں سی ٹی ڈی اور حساس اداروں کی کارکردگی کو خراج تحسین کرتے ہوئے کہا کہ سیکورٹی اہلکاروں نے دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ کر کے انہیں بھاری جانی نقصان پہنچایا ہے، انہوں نے کارروائی کے دوران 3 سیکورٹی اہلکاروں کے زخمی ہونے پر افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ ہمارے سیکورٹی ادارے جرات و بہادری کے ساتھ دہشت گردوں کا کامیابی سے مقابلہ کر رہے ہیں اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کو یقینی بنانے کا پختہ عزم رکھتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کی جنگ میں کامیابی عوام اور ہمارے سیکورٹی اداروں کی ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو 20 اکتوبر کو اسمبلی کے سامنے دھرنا دیں گے، کمیونٹی ٹیچرز

مسئلے کو سنجیدگی سے حل نہیں کیا گیا تو مزید سخت لائحہ عمل اپنائیں گے، ظہور کمسی، مولوی صدیق

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کمیونٹی ٹیچرز کا احتجاجی کیمپ کوئٹہ پریس کلب کے سامنے گزشتہ پانچ ماہ سے جاری ہے مطالبات تسلیم نہیں ہوئے تو 20 اکتوبر کو اسمبلی کے سامنے تاریخ ساز دھرنا دیں گے اگر پھر بھی مسئلے کو سنجیدگی سے حل نہیں کیا گیا تو مزید سخت لائحہ عمل......... بقیہ نمبر 4 صفحہ 10 پر

اپنائیں گے یہ بات بلوچستان کمیونٹی ٹیچرز کے رہنماؤں ظہور احمد کمسی، مولوی محمد صدیق اور دیگر نے کہا کہ کمیونٹی اساتذہ کے احتجاجی کیمپ کو 5 ماہ مکمل ہو گئے لیکن تا حال مطالبات پر عمل درآمد نہیں ہوا 15 سالوں سے کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں اب ایک دن بھی کنٹریکٹ پر کام کرنے کو تیار نہیں ہمارے ٹیچرز اور احتجاج ہو رہے ہیں لیکن حکومت چاہتا مزید کنٹریکٹ پر کام کریں لیکن ہم مزید ایک دن بھی مزید کنٹریکٹ پر کام کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں انہوں نے کہا کہ 9000 ہزار اسامیاں خالی ہیں ان میں سے ایک ہزار اسامیاں ہمارے لئے مختص کئے جائیں حکومت صرف وعدے اور دلاسے دے رہا ہے ابھی تک کوئی عملی کام نہیں ہوا انہوں نے کہا کہ 20 اکتوبر کو اسمبلی کا گھیراؤ کریں گے ہمارے پاس دھرنوں اور ریلیوں کے سوا کوئی راستہ نہیں بچا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب کمیونٹی اساتذہ کی تنخواہوں کی مد میں بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو جون 2022 کو 29 کروڑ روپے جاری ہوئے لیکن وہ پیسے کہاں گئے؟ اساتذہ کی تنخواہیں گزشتہ 4 ماہ سے بند ہیں سیلاب کی وجہ سے اساتذہ کے گھروں میں فاقے پڑ گئے ہیں نہ حکومت کوئی اقدام اٹھاتا ہے اور نہ ہی بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن اساتذہ کی تنخواہیں جاری کرتا ہے انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہیں اور نااہل اور کرپٹ ایم ڈی شیر زمان کے خلاف تحقیقات کی بھی گزارش کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب میر قدوس بزنجو اقتدار میں آئے تو انہوں کہا تھا کہ میرے دور میں کوئی بھی احتجاجی کیمپ نہیں ہوگا اور نہ ہی دھرنے دیئے جائیں گے لیکن ہم 5 ماہ سے احتجاج پر ہیں شاید میر صاحب کو ہمارا دھرنا نظر نہیں آتا یا پھر اس بات سے لاعلم ہیں ان سے بہت ہی امیدیں وابستہ تھیں لیکن 5 ماہ احتجاجی کیمپ کو ہو گئے لیکن حکومت کی جانب کی طرف سے کوئی شنوائی نہیں ہوئی انہوں نے کہا کہ 20 اکتوبر کو اسمبلی کے سامنے تاریخ ساز دھرنا دیں گے اگر پھر بھی مسئلے کو سنجیدگی سے حل نہیں کیا گیا تو مزید سخت لائحہ عمل اپنائیں گے۔

ایئرپورٹ پولیس نے منشیات برآمد کر کے 2 ملزمان گرفتار کر لئے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایئرپورٹ پولیس نے جرائم پیشہ عناصر اشتہاری مفرور ملزمان اور منشیات فروشوں کے......... بقیہ نمبر 10 صفحہ 10 پر

خلاف کارروائی کرتے ہوئے 2 ملزمان کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں منشیات برآمد کر کے قبضے میں لے لی تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ عبدالحق عمرانی کی خصوصی ہدایت پر ایس پی صدر ڈویژن نوید عالم کی نگرانی میں ایس ڈی پی او عدیل اکبر اور ایس ایچ او عبدالحئی کرانی نے دیگر عملے کے ہمراہ مفرور ملزم خان محمد اور منشیات فروش عبدالقادر کو گرفتار کر کے 1500 گرام چرس برآمد کر کے قبضے میں لے کر دونوں ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے ان کے خلاف کارروائی شروع کر دی

تھانہ پشتون آباد کی کارروائی، چرس برآمد ملزم گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) تھانہ پشتون آباد کے عملے نے کارروائی کر......... بقیہ نمبر 2 صفحہ 10 پر

تے ہوئے 2 کلو چرس برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ عبدالحق عمرانی کی خصوصی ہدایت پر ایس پی گوالمنڈی ڈویژن نظام الدین اور ایس ڈی پی او شاہد چنگیل کی نگرانی میں گزشتہ روز ایس ایچ او پشتون آباد نے کارروائی کرتے ہوئے نقیب اللہ کے قبضے سے 2 ہزار گرام چرس برآمد کر کے اس کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی

ڈھاڈر، مسلح افراد نے ویگن روک کر مسافروں کو لوٹ لیا

ڈھاڈر (آئی این پی) ڈھاڈر کے قریب کھنگو پیر کے مقام پر مسافر ویگن کو مسلح افراد نے روک کر مسافروں کو لوٹ چھین لیا۔ اطلاعات کے مطابق گنداواہ......... بقیہ نمبر 8 صفحہ 10 پر

سے کوئٹہ جانے والی مسافر ویگن کو مسلح افراد نے ڈھاڈر کے علاقے کھنگو پیر کے مقام پر گن پوائنٹ پر روک کر مسافروں سے نقدی موبائل اور قیمتی اشیا چھین کر موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ڈھاڈر پولیس کو اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ کر ناکہ بندی کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کر دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 17 OCT 2022 Page No. 13

کوئٹہ: کسٹمز کا گوداموں پر چھاپہ، کروڑوں روپے کا ممنوعہ سامان برآمد

کوئٹہ اور دالبندین میں تین مقامات پر کسٹم اہلکاروں نے چھاپے مارے جہاں مجموعی طور پر 24 کروڑ 80 لاکھ کا سامان برآمد کیا گیا

برآمد شدہ سامان میں انڈین گٹکا، غیر ملکی سگریٹ، خشک دودھ، چائنیز نمک، پان پراگ اور دیگر اشیاء شامل ہیں

کوئٹہ (انتخاب نیوز) محکمہ کسٹمز نے مختلف کارروائیوں میں 24 کروڑ 80 لاکھ روپے مالیت کے اسمگل اشیا برآمد کی ہیں۔ پاکستان کسٹمز انفورسمنٹ کلکٹریٹ کوئٹہ میں سمیع الحق نے کلکٹر کا چارج سنبھالتے ہی نئی خفیہ حکمت عملی کے تحت انسداد اسمگلنگ مہم کی تابڑتوڑ کارروائیاں شروع کردی ہیں جس کے تحت انفورسمنٹ سیل کے موبائل اسکواڈز اور کسٹم چیک پوسٹوں پر تعینات عملے کو متحرک کردیا ہے۔ بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر

اسسٹنٹ کلکٹر انفورسمنٹ کوئٹہ شفیع اللہ نے بتایا کہ اس نئی حکمت عملی کے تحت مختلف کارروائیوں میں 24 کروڑ 80 لاکھ روپے مالیت کے اسمگل اشیا برآمد کی گئی ہیں، سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ کے گودام پر کسٹمز حکام نے چھاپہ مارکر 3 کروڑ روپے کا اسمگل انڈین گٹکا برآمد کیا۔ زیارت کراسنگ میں ایک دوسری کارروائی میں 7 کروڑ روپے اسمگل اشیا برآمد کی گئیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 17 OCT 2022 Page No. 14

پولیس اور لینڈ مافیا کی ملی بھگت سے زمینوں پر قبضہ کیا جارہا ہے، تاج بازئی

جدی پشتی زمینوں کے تمام دستاویزات اور شواہد موجود ہیں، حاجی ناصر بازئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بازئی قبائل کے معتبرین اور رہنماؤں ملک تاج محمد بازئی ایڈووکیٹ، حاجی ناصر بازئی، ملک زمرک خان بازئی، ملک اسلم بازئی ایڈووکیٹ تیمور بازئی سمیت دیگر نے عدالت عالیہ سے اپیل کی ہے کہ ہماری زمینوں پر ناجائز قبضے پر سوموٹو نوٹس لیتے ہوئے ہمیں انصاف فراہم کیا جائے اس وقت سیکرٹریٹ یونین، پولیس اور لینڈ مافیا کی ملی بھگت سے ہماری زمینوں پر قبضہ کر رہے ہیں جس کی ہم صورت اجازت نہیں دیں گے اگر ہمیں انصاف نہ ملا تو احتجاج کا راستہ اپنانے پر مجبور ہوں گے جس سے حالات کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ پولیس اور لینڈ مافیا کے گٹھ جوڑ کی وجہ سے آئے روز مختلف طریقوں اور بزور طاقت ہماری زمینوں پر قبضہ کرنے کی کوششیں کی جارہی ہے اور اب پولیس اور لینڈ مافیا ملکر سیکرٹریٹ یونین کیلئے کالونی کے نام پر زمین پر قبضہ کر رہی ہے اور مختلف طریقوں سے ہمیں دھمکیاں دے کر ڈرایا جارہا ہے جو کہ قابل مذمت عمل ہے ہم کوئٹہ کے پرامن شہری ہیں اور اب یہ لوگ کوئٹہ کے پرامن ماحول کو سبوتاژ کرنے پر تلے ہوئے ہیں ہمیں کوئٹہ کا امن عزیز ہے ان کے ظالمانہ اور جابرانہ اقدامات سے کوئٹہ کے امن کو خراب کیا جارہا ہے اور کوئٹہ کی حالت دن بدن بگڑتی جارہی ہے اس سلسلے میں عدلیہ نے پہلے بھی ہمارے حق میں فیصلہ دیا ہے اور اب بھی ہمیں عدالت پر مکمل اعتماد ہے ان کے خلاف نوٹس لیکر ہمیں انصاف فراہم کریں گے ہمیں بندوق اور طاقت کے زور پر ڈرایا نہیں جاسکتا ہم اپنے حقوق اور اپنی زمینوں کے دفاع اور تحفظ کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے ہر فورم پر آواز بلند کریں گے اس سلسلے میں ہم بازئی قبائل چیف سیکرٹری بلوچستان، تمام پارٹیوں، تاجر برادری، وکلاء، تنظیموں، سیکرٹریٹ یونین سمیت ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد سے ملاقاتیں کرکے حقائق سے آگاہ کریں گے بازئی قبائل امن پسند اور سیاسی لوگ ہیں ہماری شرافت کو کمزوری نہ سمجھا جائے اور اس سلسلے میں ہمارا چیف سیکرٹری بلوچستان سے مطالبہ ہے کہ وہ اس کا از سر نو جائزہ لیکر ہمیں انصاف کی فراہمی کے لئے اپنا کلیدی کردار ادا کریں اور ہمارے پاس جدی پشتی زمینوں کے تمام دستاویزات اور شواہد موجود ہیں اگر ہمارے مطالبات پر عملدرآمد نہیں ہوا تو ہر قسم کا احتجاج کا راستہ اپنائیں گے جس سے حالات کی تمام تمام تر ذمہ داری حکومت بیوروکریسی پولیس، لینڈ مافیا اور سیکرٹریٹ یونین پر عائد ہوگی ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم گزشتہ کئی سالوں سے اپنی جدی پشتی زمینوں پر ناحق قبضہ گیری کے خلاف سراپا احتجاج ہیں۔

لورالائی کی سبزی منڈی میں سہولیات ناپید، خوانچہ فروش پریشان

منڈی کی شفٹنگ خوش آئند ہے لیکن مسائل حل نہ ہونے سے کاروبار پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں

دعووں اور وعدوں کے خوانچہ فروش کھلے آسمان تلے سبزی اور پھل فروخت کرنے پر مجبور ہیں، کوئی پرسان حال نہیں

کروڑوں روپے کے فنڈز موجود ہونے کے باوجود سہولیات مہیا نہ کرنے سے مختلف سوالات جنم لے رہے ہیں، شہریوں کی مشرق سے گفتگو

لورالائی (رپورٹ ملک امانت حسین کاکڑی) لورالائی نیو سبزی منڈی 25 سال بعد زمینداروں اور عوامی حلقوں کے بار بار مطالبوں اور سابق چیف جسٹس کے دورہ لورالائی کے موقع پر عوام کی شکایت کے پیش نظر چیف سیکرٹری بلوچستان نے خود وزٹ کر کے منڈی کا جائزہ لیکر منڈی کو شفٹ کرنے کی ہدایت کی تھی صوبائی وزیر حاجی محمد خان، سیکرٹری زراعت، ڈپٹی کمشنر لورالائی اور ایڈمنسٹریٹر نیو سبزی منڈی مارکیٹ کمیٹی کے بڑی محنت اور لگن سے منڈی کو شفٹ کروانے میں اپنا کردار ادا کیا جسے شہریوں نے خوش آئند قرار دیا اور مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ منڈی شفٹ ہونے سے نہ صرف آڑھتیوں خوانچہ فروشوں کا کاروبار وسعت اختیار کرے گا اور اس منڈی سے ہزاروں بے روزگاروں کو روزگار بھی ملے گا اور لورالائی اور آس پاس کے علاقوں کے زمینداروں کا مال بھی اپنے شہر کی منڈی میں اچھے داموں فروخت ہو گا لورالائی کی منڈی ایک نیشنل لیول کی منڈی ہے کیونکہ یہ بلوچستان اور صوبہ پنجاب کے بارڈر کے قریب ہے منڈی شفٹ تو ہو گئی لیکن منڈی کے مسائل جوں کے توں ہیں تمام بنیادی سہولیات، شلٹرز، روڈ، بجلی، مسجد، بینک جیسی سہولیات سے محروم ہے خوانچہ فروش اب بھی کھلے آسمان تلے سبزی اور فروٹ بیچنے پر مجبور ہیں نیو سبزی منڈی کا کروڑوں روپے کا بجٹ بھی موجود ہے، سیاسی، سماجی زمیندار حلقوں نے چیف سیکرٹری بلوچستان صوبائی وزیر حاجی محمد خان طور اتمانخیل، ڈپٹی کمشنر لورالائی ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی، ایڈمنسٹریٹر نیو سبزی منڈی عبدالخالق جوگیزئی سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ نیو سبزی منڈی کے تمام بنیادی مسائل کو فوراً حل کریں تاکہ کاروبار کو وسعت مل سکے

صحبت پور میں نکاسی آب کا نظام غیر فعال

سیلابی پانی موذی امراض کا سبب بن گیا

سیلاب کو گزرے دو ماہ سے زائد ہو چکے ہیں لیکن نکاسی آب پر کوئی توجہ نہیں دی جارہی ہے

انتظامیہ خواب غفلت سے بیدار ہو رہی ہے نہ ہی ذمہ دار محکمہ سیلاب زدگان کو ریلیف فراہم کر رہا ہے

مشکلات کا ازالہ نہ اور سیلابی پانی نہ نکالا گیا تو احتجاج کا راستہ اختیار کریں گے، متاثرین کی خبر رساں ادارے سے گفتگو

فرید آباد (اے این این) صحبت پور میں سیلاب کو آئے 56 روز گزر گئے مگر کئی علاقوں میں 3 سے 4 فٹ سیلاب کا پانی جمع ہے۔ انتظامیہ خواب غفلت سے بیدار نہ ہو سکی جسکے باعث علاقہ مکینوں کی مشکلات میں کمی نہ آسکی، متاثرین نے خبر رساں ادارے کو اپنی مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے علاقے میں سیلاب کو گزرے دو ماہ سے زائد ہو چکے ہیں مگر تاحال علاقوں میں سیلاب کا پانی جمع ہے جس سے اہل علاقہ کو شدید مشکلات درپیش ہو رہی ہیں۔ سید محبوب شاہ محلہ۔ بنگلزئی محلہ۔ کترانی محلہ۔ کلی حسین آباد۔ بھنگر محلہ سمیت دیگر کئی علاقے تاحال سیلاب کے پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں انتظامیہ کی جانب سے ان علاقوں سے سیلاب کے پانی کو نکالنے کے لیے کوئی بھی اقدامات نہیں کیے گئے جس سے اہل علاقہ کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ان علاقوں سے درجنوں گھر اور چاردیواریاں گر چکی ہیں اور کئی گھر سیلابی پانی کے باعث کمزور ہو چکے ہیں۔ اہل علاقہ نے حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ سے سیلاب کا پانی نکالنے اور انہیں ریلیف فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 17 OCT 2022 Page No. 15

گنداواہ امدادی سرگرمیوں میں بے قاعدگیاں، متاثرین بدحالی کا شکار

بہت سی غیر سرکاری تنظیمیں با اثر افراد کے ساتھ سازباز کر کے منظر سے غائب نقصانات کا سروے نامکمل، عوامی حلقے

بارشوں اور سیلاب سے تباہی کے بعد عوام کا کوئی پرسان حال نہیں، امدادی سرگرمیوں میں حقیقی متاثرین کو یکسر نظر انداز کیا گیا

جھل مگسی (این این آئی) جھل مگسی میں بارشوں اور سیلاب سے تباہی کے بعد عوام کا کوئی پرسان حال نہیں بارشوں اور سیلاب کا سلسلہ تو تھم گیا لیکن عوام معاشی بدحالی سے دوچار ہو گئے، عوامی حلقے۔ علاقہ کا زمینی راستہ بحال ہونا شروع ہوتے ہی سماجی تنظیموں نے ضلع کا رخ

بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

کر لیا کئی آرگنائزیشنز نے کام شروع کر لیا متاثرین کا ڈیٹا جمع کرنے کے بعد راشن خیمے اور نقد رقم کی تقسیم سمیت امدادی سرگرمیوں میں حقیقی متاثرین کو یکسر نظر انداز کیا گیا جس کی وجہ سے حقیقی متاثرین دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں علاقہ کے بااثر افراد کے ساتھ سازباز کر کے بہت سی غیر سرکاری تنظیمیں نے متاثرین میں کچھ امدادی سامان تقسیم کرنے کے بعد منظر سے غائب ہو گئیں گنداواہ جھل مگسی سمیت سب تحصیل میرپور اور تمام یونین کونسلوں کے متاثرین گزشتہ دو ماہ سے اپنی مدد آپ کے تحت بحالی کے کاموں میں مصروف ہیں لیکن معاشی بدحالی کے سبب مزدور اور کاشتکاروں سمیت سفید پوش طبقہ بھی معاشی بدحالی سے دوچار ہیں لیکن ابھی تک ضلع میں نقصانات کے سروے کا کام بھی تشنہ تکمیل ہے عوامی و سماجی حلقوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ صورتحال کا نوٹس لے کر سیلاب متاثرین کی بحالی کے اقدامات کیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 17 OCT 2022 Page No. 16

دہشت گردی اور بدامنی کے بڑھتے واقعات
قومی سلامتی کمیٹی کے اہم فیصلے

وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت قومی سلامتی کمیٹی نے واضح کیا ہے کہ پاکستانی شہریوں کا خون بہانے والے افراد سے قانون پوری سختی کے ساتھ نمٹے گا شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔ انسداد دہشت گردی نظام کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنے کے لئے مطلوبہ وسائل کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ دہشت گردی پر قابو پانے کے لئے صوبائی سطح کے نظام کو بھی از سر نو متحرک کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ سی پیک منصوبوں کی سیکورٹی کو فول پروف بنانے کے لئے موثر اقدامات کی منظوری بھی دی گئی اجلاس میں مسلح افواج کے سربراہان متعلقہ وفاقی وزراء اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ شرکاء اجلاس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ شہریوں کے جان و مال ملکی سلامتی کے تحفظ آئین و قانون کی حکمرانی اور ریاستی عملداری کے لئے قوم اور ریاستی ادارے یکجا اور یک آواز ہیں۔ مرکزی سطح پر وزیراعظم کی سربراہی میں اپیکس کمیٹی کے قیام کی منظوری بھی دی گئی اجلاس نے سوات سمیت ملک کے کچھ علاقوں میں بدامنی اور دہشت گردی کے واقعات کا تفصیل سے جائزہ لیا اور اس حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ قومی سلامتی کمیٹی کا اجلاس ایک ایسے موقع پر ہوا ہے جب خیبرپختونخواہ اور بلوچستان میں دہشت گردی اور بدامنی کے واقعات تواتر سے ہو رہے ہیں سوات میں غیر معمولی بات یہ ہوئی ہے کہ پوری وادی گزشتہ کئی روز سے سراپا احتجاج اور دہشت گردوں کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کا مطالبہ کر رہی ہے۔ سوات کی تاریخ میں اتنے بڑے پیمانے پر سول سوسائٹی کا احتجاج کبھی دیکھنے میں نہیں آیا جس دن کمیٹی کا اجلاس ہوا اسی شب خاران میں بلوچستان ہائی کورٹ اور وفاقی شرعی عدالت کے سابق چیف جسٹس محمد نور مسکانزئی کو مسجد میں فائرنگ کر کے شہید کر دیا گیا۔ گزشتہ چند ماہ سے ہرنائی اور زیارت کے علاقوں میں دہشت گردی کے بڑے واقعات ہوئے جن میں فورسز کے افسر و جوان شہید ہوئے۔ سیاسی جماعتیں اور سول سوسائٹی مسلسل یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ قومی ایکشن پلان پر موثر انداز میں عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے حکومت کے کالعدم تنظیموں سے مذاکرات کی خبروں پر بھی پارلیمان میں ناپسندیدگی کا اظہار کیا گیا۔ یہ بھی بتایا گیا کہ طالبان دوبارہ سوات کے بعض علاقوں میں دیکھے جا رہے ہیں جن کی وجہ سے مقامی آبادی نے ردعمل کا اظہار کیا۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ خیبرپختونخواہ اور بلوچستان خاص طور پر ملک دشمن قوتوں کا ہدف ہیں۔ قومی سلامتی کمیٹی نے جو فیصلے کئے وہ اپنی جگہ اہمیت کے حامل ہیں لیکن بنیادی ضرورت اس بات کی ہے کہ ان فیصلوں پر بھرپور انداز میں عملدرآمد بھی کیا جائے۔ وفاق اور صوبوں کی سطح پر انسداد دہشت گردی نظام کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کیا جانا بہت ضروری ہے۔ محدود وسائل میں یہ کام اگرچہ بہت مشکل ہے لیکن اسے لازماً کرنا ہوگا نیکٹا کو فعال بنانے کی ضرورت طویل عرصے سے محسوس کی جا رہی تھی ادارہ وفاق اور صوبوں کے درمیان رابطوں میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ وزیراعظم اور شرکاء اجلاس نے دہشت گردوں کو دوبارہ سر اٹھانے کی اجازت نہ دینے اور ان سے سختی کے ساتھ نمٹنے کا جو عزم ظاہر کیا ہے اس سے پورے ملک کے لوگوں خصوصاً بلوچستان اور خیبرپختونخواہ کے عوام میں اعتماد پیدا ہوگا سابق چیف جسٹس نور مسکانزئی پر دہشت گردانہ حملے کے ذمہ داروں کے خلاف فوری کارروائی اور انہیں بے نقاب ہونا چاہئے۔ خیبرپختونخواہ کے سرحدی علاقوں میں سرحد پار سے فائرنگ کے واقعات تسلسل سے جاری ہیں جن میں مسلح افواج کو ہدف بنایا جا رہا ہے اسے روکنے کے لئے افغان حکومت سے سفارتی سطح پر رابطے کر کے موثر حکمت عملی وضع کرنے کی ضرورت ہے۔ شہریوں کا خون بہانے اور دہشت گردی میں ملوث عناصر نہ صرف معاشرے میں بدامنی انتشار اور خوف کی فضاء قائم کرنا چاہتے ہیں جبکہ یہ پوری قوم کے بھی مجرم ہیں جو کسی رعایت اور ہمدردی کے مستحق نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 17 OCT 2022 Page No. 7

سیلاب کے بعد وبائی امراض کے ڈیرے

سندھ کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض نے ڈیرے ڈال لیے ہیں، قمبر میں ملیریا، گیسٹرو اور غذائیت کی کمی کے باعث 2 بچوں سمیت تین افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔ سیلاب کے بعد متاثرین کی بحالی اصل مسئلہ ہے۔ جس کی جانب وفاق اور صوبے توجہ نہیں دے رہے۔ یہی وجہ ہے کہ متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھوٹنا شروع ہو گئے ہیں۔ سیلاب کی حالت انتہائی ابتر ہے جہاں پر مناسب سہولیات نہ ملنے پر 48 گھنٹوں میں 2 بچوں سمیت 3 افراد لقمہ اجل بن گئے ہیں۔ سندھ کے ضلع قمر شہداد کوٹ میں دو واڑھائی کی ماہ کے عرصے میں مختلف بیماریوں سے 80 سے زائد افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ بلوچستان کا تو اللہ ہی حافظ ہے۔ وہاں پر پہلے ہی طبی سہولیات کا فقدان تھا۔ خیبر پی کے اور جنوبی پنجاب کے متاثرہ علاقوں میں بھی متاثرین کی بحالی کا کام جوں کا توں ہے۔ گو چند روز قبل سپریم کورٹ نے سندھ حکومت سے سیلاب متاثرین پر خرچ ہونے والی رقم کا حساب طلب کیا ہے تا کہ اندازہ لگایا جاسکے کہ متاثرین سیلاب پر کتنا پیسہ خرچ ہوا ہے۔ اسی طرح سپریم کورٹ وفاق سمیت چاروں صوبائی حکومتوں سے رپورٹ طلب کرے تو امید ہے متاثرین کی بحالی جلد ممکن ہو سکے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 17 OCT 2022 Page No. 18

بلوچ قوم پرستوں کے درمیان الائنس!

بلوچستان میں نئی سیاسی صف بندیاں شروع ہونے جارہی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق بی این پی اور نیشنل پارٹی کے درمیان بات چیت چل رہی ہے اور ان دو اہم جماعتوں کے درمیان آئندہ عام الیکشن میں الائنس تشکیل دی جائے گی جس کے شرائط اور نکات طے ہونا ابھی باقی ہیں جس کے لیے مرحلہ وار وفود کے درمیان مذاکرات اور بات چیت کا سلسلہ چل رہا ہے، نیشنل پارٹی کے اہم ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بی این پی کے ساتھ اتحاد ہونے جارہا ہے مگر فی الحال حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جاسکتا، کوشش ہے کہ یہ اتحاد تشکیل دی جائے اور سیٹ ایڈجسٹمنٹ جو انتہائی اہم ہے اس پر ہمارے درمیان خوش اسلوبی کے ساتھ معاملات طے پاجائیں تو اتحاد کی تشکیل جلد ہوجائے گی۔ نیشنل پارٹی نے جماعت کے اندر بھی مشاورت شروع کردی ہے کہ بی این پی کے ساتھ اتحاد ناگزیر ہے بلوچستان میں سیاسی حالات سمیت دیگر معاملات کو بہتر بنانے کے لیے یہ وقت بہت اہم ہے جسے ضائع نہیں کرنا چاہئے جبکہ بی این پی کے بااثر شخص کے مطابق اتحاد دیرپا اور مستقل بنیادوں پر ہونا چاہئے اور کوشش بھی یہی ہے کہ حالات کے مطابق ہم اتحاد تشکیل دیں تاکہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل کو حل کیا جاسکے جن پر بلوچ قوم پرست جماعتیں ہی کلیدی کردار ادا کرسکتی ہیں۔ بہرحال 2013ء کے عام انتخابات کے دوران بھی بی این پی اور نیشنل پارٹی کے درمیان اتحاد کے حوالے سے بات چیت شروع ہوئی اور معاملات آگے بڑھنے لگے مگر اس میں ڈیڈلاک آگیا، دونوں جماعتوں نے پیشرفت نہ ہونے کا ملبہ ایک دوسرے پر یہ کہہ کر ڈال دیا کہ عدم دلچسپی اور غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کیا گیا۔ اسی طرح 2018ء کے عام انتخابات کے دوران بھی ہوا۔ بلوچستان کے حالات کا جائزہ لیں تو اس وقت بہت بڑا سیاسی خلاء موجود ہے اور خاص کر بلوچ بیلٹ بہت سارے مسائل سے دوچار ہیں جن میں بڑے ایشوز شامل ہیں ساحل، وسائل سے لیکر مسنگ پرسنز کا معاملہ سرفہرست ہے دونوں جماعتوں کا ایجنڈا ابھی ایک ہی ہے، منشور میں بھی کوئی خاص فرق نہیں ہے اگر نیشنل پارٹی اور بی این پی کے درمیان معاملات طے پاجائیں اور یہ اتحاد خوش اسلوبی سے ہوجائے تو دونوں جماعتوں کی پذیرائی بڑھے گی اور بلوچ حلقے بھی اس اتحاد کے ساتھ جڑ جائینگے۔ اس وقت ووٹ منتشر ہیں بی این پی اور نیشنل پارٹی کے اپنے ووٹ بھی دوسری جماعتوں کی جانب جارہے ہیں تو یہ عمل بھی رک جائے گا۔ دونوں جماعتوں کے قائدین اس اتحاد کے حوالے سے اب کس حد تک سنجیدگی کا مظاہرہ کرینگے یہ آنے والے دنوں میں واضح ہوجائے گا۔ دوسری جانب بی این پی عوامی کے سربراہ نوابزادہ میر اسرار اللہ خان زہری بھی بلوچ اتحاد کی تشکیل کے حوالے سے سرگرم دکھائی دے رہے ہیں یہ بھی ایک اچھی بات ہے کہ بلوچ سیاسی قائدین سیاسی حالات کو بھانپتے ہوئے ایک بلوچ اتحاد کی تشکیل کے لیے کوششیں کررہے ہیں اگر کسی سطح پر بھی بلوچ اتحاد تشکیل دی جاتی ہے تو اس کا فائدہ بلوچ حلقوں کو ضرور ہوگا کیونکہ ایک بات واضح ہے کہ بلوچ قوم پرستوں پر کرپشن کے الزامات نہیں اور نہ ہی انہوں نے کبھی بلوچستان کے معاملات پر سمجھوتہ کرکے اپنی شخصیت کو داغدار کیا ہے۔ بہرحال یہ خود بلوچ قوم پرستوں کے سیاسی مفاد میں ہے کہ وہ ان نازک حالات میں اتحاد کی طرف جائیں اور بلوچستان میں جو بیڈ گورننس اور دیگر مسائل موجود ہیں انہیں حل کریں تاکہ دیگر بڑے سیاسی معاملات پر بھی پیشرفت ہوسکے۔

سیلابی تباہی کے بعد کے حالات اور خوراک کا عالمی دن

بلوچستان سمیت ملک بھر اور مجموعی طور پر پوری دنیا میں گزشتہ روز یعنی اتوار سولہ اکتوبر کو خوراک کا عالمی دن منایا گیا۔ یہ دن ہر سال منایا جاتا ہے لیکن امسال وطن عزیز میں عالمی یوم خوراک ایک ایسے وقت میں آیا ہے کہ جب ملک میں رواں سال کی طوفانی بارشوں اور سیلاب کے بعد زرعی شعبے کو پہنچنے والے غیر معمولی نقصانات کے باعث ہنگامی اور بحرانی کیفیت ہےخوراک کے عالمی دن کے موقع پر جاری پیغام میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ بہتر پیداوار، بہتر غذائیت، بہتر ماحول اور بہتر زندگی میں ہم نے کسی کو پیچھے نہیں چھوڑنا۔ ہم ایک ایسے نازک لمحے پر خوراک کا عالمی دن منا رہے ہیں جب پاکستان موسمیاتی تبدیلیوں کے نتیجے میں تباہ کن سیلابوں سے ہونے والی تباہ کاریوں سے بحالی کی راہ پر گامزن ہے۔ یہ دن عالمی سطح پر بھوک، غذائیت کی کمی اور سب کے لیے خوراک اور غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اجتماعی اقدامات کی ضرورت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے منایا جاتا ہے۔ اس سال کا موضوع ''کسی کو پیچھے نہ چھوڑیں'' ہے جو ہمیں غربت اور بھوک کے خاتمے کے لیے اجتماعی جدوجہد کرنے کی یاد دلاتا ہے اور اس بات کا ادراک کریں کہ ہم جو خوراک منتخب کرتے ہیں اور جس طرح سے ہم اسے کھاتے ہیں وہ ہماری زمین اور ہماری صحت پر اثر انداز تو نہیں ہو رہی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان زراعت کے لیے قدرتی وسائل سے مالا مال ملک ہے، ہمیں اپنی قدیم وادی سندھ کی تہذیب پر فخر ہے جس کی بنیاد زراعت پر تھی، تاہم بہت سے عوامل جن میں موسمیاتی تبدیلی، قدرتی وسائل میں کمی، ان پٹ کی قیمتوں میں اضافہ، فارم مشینری کی کمی اور منڈیوں میں اتار چڑھاؤ شامل ہیں، کی وجہ سے پاکستان میں زرعی پیداوار کے شعبہ کو کافی مشکلات درپیش ہیں۔ بدقسمتی سے پاکستان میں شدید موسمی حالات کی وجہ سے فصلوں کا نقصان ایک معمول بنتا جا رہا ہے، اس لئے موسمیاتی تبدیلیوں کو کم کرنا، فصلوں کے نقصانات کو کم کرنا، پیداوار کو بہتر بنانا اور ذرائع معاش کو بڑھانا ہمارے بڑے چیلنجز ہیں۔ اس سال کے مون سون کے دوران تباہ کن سیلاب نے پاکستان میں تباہی مچائی ہے، جس سے 33 ملین سے زیادہ افراد متاثر ہوئے ہیں، جس کے نتیجے میں مویشیوں، کھڑی فصلوں اور ضروری انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچا ہے۔ سیلابی پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے اس موسم خزاں میں گندم کی بوائی کے سیزن میں تاخیر کا بھی خطرہ ہے، جس سے اگلے سال تک خوراک کی کمی اور قیمتوں میں اضافے کا امکان بڑھتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک ایسے ملک کے لئے

اس صورتحال نے پاکستان میں غذائی تحفظ کے ہمارے چیلنجوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے گزشتہ روز سیلابی صورتحال اور خوراک کے عالمی دن کی مناسبت سے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹویٹر پر ایک ٹویٹ بھی کیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ حالیہ تباہ کن سیلاب نے پاکستان میں لاکھوں ایکڑ رقبے پر تیار فصلوں کو تباہ کر دیا ہے، پاکستان جیسے زرعی ملک کو بھی اشیاء خورد و نوش درآمد کرنا پڑیں گی، موسمیاتی تبدیلی ہماری زندگیوں پر منفی اثرات مرتب کر رہی ہے جس میں عالمی سطح پر غربت اور بھوک میں اضافہ سرفہرست ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے حالات و واقعات کی درست نشاندہی کی ہے اور یہ عین حقیقت ہے کہ تباہ کن بارشوں اور سیلاب نے نہ صرف پاکستان میں مجموعی انفراسٹرکچر کو تباہ کیا اور ہر شعبے میں نقصانات ہوئے بلکہ زرعی شعبہ بہت زیادہ متاثر ہوا زرعی شعبے کی تباہی ہمہ گیر ہے یعنی ایک تو اس شعبے سے وابستہ افراد جن کا اور کوئی ذریعہ روزگار نہیں وہ بے روزگار ہوئے جبکہ اس شعبے سے ملک کی خوراک کی جو ضروریات پوری ہوتی تھیں وہ بھی بری طرح متاثر ہوئیں پیداواری صلاحیت انتہائی زیادہ متاثر ہوئی ظاہری بات ہے کہ آنے والے دنوں میں خوراک کی قلت اور بحران کی کیفیت مزید سنگین اور گھمبیر ہو سکتی ہے جبھی تو اس بات کی ضرورت ہر گزرتے دن کے ساتھ بڑھتی چلی جا رہی ہے کہ عالمی برادری اور ڈونر ایجنسیز سیلاب کے مابعد جاری صورتحال میں حکومت پاکستان کی مدد اور معاونت کریں وطن عزیز کے وہ علاقے جو رواں سال کی طوفانی بارشوں اور سیلاب کے باعث تباہی سے دوچار ہوئے تھے حکومت نے سیلاب متاثرین کے ریسکیو، اور امداد و بحالی کے مراحل کے بعد اب تعمیر نو کے مرحلے کا بھی اعلان کر دیا ہے پلاننگ کمیشن نے کہا ہے کہ چوبیس اکتوبر کو متاثرہ اضلاع کی سیلاب کے بعد بحالی کے لئے تعمیر نو اور بحالی کے مرحلے کے لیے حکومتی اقدامات کا باضابطہ اعلان کریں گے۔ یہ اعلان تباہ کن سیلاب کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات اور تباہی کے بعد کی ضرورتوں کا تخمینہ لگانے کے بعد سامنے آیا ہے۔ ہم انہی صفحات اور انہی سطور میں پہلے بھی اس بات کی ضرورت اجاگر کرتے آئے ہیں آج بھی ہم یہی سمجھتے ہیں کہ تعمیر نو کے مشکل اور وسائل طلب مرحلے کے لئے حکومت کو بہت زیادہ وسائل درکار ہونے ہیں کیونکہ مسائل بہت زیادہ ہیں لیکن ان مسائل سے نمٹنے کے لئے وسائل انتہائی محدود اور نہ ہونے کے برابر ہیں عالمی برادری کو اس حوالے سے پاکستان کی مدد کرنی چاہئے وگرنہ خود اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بھی یہ خبرداری دے چکے ہیں کہ آج جہاں پاکستان کھڑا ہے کل وہاں دنیا کا کوئی بھی دوسرا ملک ہو سکتا ہے سو

وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو سی ای او بیرک گولڈ کمپنی مارک بریسٹو اور سینیٹر محمد عبدالقادر بات چیت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بزنجو سی ای او بیرک گولڈ کمپنی کے اعزاز میں دیئے گئے ظہرانے میں اظہار خیال کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بزنجو کو سی ای او بیرک گولڈ کمپنی منصوبے سے متعلق پریزینٹیشن کی کاپی دے رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو سے رکن اسمبلی سردار یار محمد رند مصافحہ کررہے ہیں

Balochistan Time Quetta

QUETTA: Chief Minister Balochistan Abdul Quddus Bizenjo in a meeting with CEO Barrick Gold Company Mark Bristow on Sunday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 17 OCT 2022 Page No. ______

Century Express ...

سی ای او بیرک گولڈ کمپنی مارک بریسٹو سے چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی بات چیت کر رہے ہیں

کوئٹہ، بیرک گولڈ کارپوریشن کے سی ای او مسٹر مارک بریسٹو سے چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 17 OCT 2022 Page No.

اے این پی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر انجینئر زمرک، اصغر اچکزئی، محب اللہ پیر علیزئی، ابراہیم ماما چمن میں عبدالرزاق مشر کے والد ... ابو عمر جان اور گلبدین خان شہید کے اہل خانہ سے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

کوئٹہ: سی ای او بیرک گولڈ کمپنی مارک بریسٹو قائمقام اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل، صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی سے مصافحہ کر رہے ہیں